بسم اللہ الرحمن الرحیم

ثنا اور حمد ہی اُس ربکو لایق
زنون پر جو کیا مردون کو فایق
کیا عورات پر مردون کو غالب
کہ مردان جان ہین عورات قالب
فضیلت جسم کے تین جان سے ہی
فضیلت جان کو ایمان سے ہی
دیا حق مرد کو عورت پہ عزت
بمیراث وجہاد وعلم وحکمت
بعقل کامل وحزم وفراست
بنظم ونسق وتدبیر وریاست
فضایل یہہ تمامی یک طرف ہی
دیا مردون کو یک دوسرا شرف ہی
دیا مردون کو یعنے رب واہب
بنوت اور رسالت کے مناصب
مناصب یہہ نہین عورات پاۓ
نہین عورات پیغمبر ہو آۓ
ہی لایق نعت اُس سالار دین کو
امام الاولین والآخرین کو
کہ وہ فرماۓ غیر رب کرتار
اگر سجدہ کسے ہوتا سزاوار
تو کرتا حکم مین سب عورتون پر
کرین مردون کو سجدہ اپنے یکسر
تحیات وسلام رب معبود
نبی پر حشر تک ہو غیر معدود
بھی سب آل واصحابہ پر نبی کے
خصوصاً آپ کے چارون خلیفے
ابوبکر وعمر عثمان وحیدر رض
بھی حسنین وجناب فاطمہ پر رض
ہوۓ اولاد مین جن کے گرامی
ائمہ اولیا اقطاب نامی

خصوصاً حضرت محبوب سبحان
سرِ اقطاب غوث جن وانسان
ہر یک نایب نبی تھا فرد کامل
امام العارفین اور صاحب دل
خصوصاً شیخ میرا محی دین ہی
امام عرفان قطب العارفین ہی
رکھے حق دیر گاہ اُنکو سلامت
سدا بر صدر ارشاد وہدایت

سبب تنظیم این رسالہ

ہی لازم جانئے یہہ بات ان پر
کہ اوسے ہوش مین جب ہی دختر
عقاید فقہ تب اُسکو پڑہاوین
حقوق مرد سب اُسکو سکھاوین
رہین شوہر سے کی آداب کے ساتھ
بھی اُسکے خویش اور احباب کے ساتھ

کرے کسطرح سے وہ خانہ داری — کرے شوہر کی کیون خدمتگذاری

امورِ دین و دنیا کا سرانجام — وہ دیوے کسطرح سے صبح اور شام

رکھین اخلاق کیسے اور اوصاف — گذارین کسطرح با خاطرِ صاف

عقیدے پاک اور اخلاق و طاعات — سکھاوین نیک سیرت نیک عادات

گر اسمین ہووے دختر سے قصوری — خدا اور مصطفیٰ سے ہووے دوری

خرابی اسکی ہووے دو جہان مین — نہ ہو عزت اُسے خرد و کلان مین

نہ دنیا مین بھی وہ پاویگی راحت — ہی رسوائی تو بیشک در قیامت

اگرچہ صالحہ ہو کوئی عورت — بچی ہو گرچہ وہ از فسق و بدعت

حقوقِ مرد سے پر بے خبر ہو — تو صادر اُس سے عصیان سربسر ہو

ہو صادر اُس سے کچھ یک ایسی حرکت — کہ ہو برباد سب اُسکی عبادت

پس اپنے دخترون کو پدر و مادر — نہ سکھلانے سے ہی آدابِ شوہر

دے اپنے شوہرون کو رنج و آزا — جہنم کے وہ ہوتے ہین سزاوار

بھی وے مردون سے ہوتے بی ادب ہین — دو جگ مین سربسر مغضوبِ رب ہین

نکر کے اپنے مردون کی اطاعت — کرین برباد سب اپنی عبادت

سکھاوین پہلے ہی دختر کو ماباپ — عقاید فقہ اور اخلاق و آداب

اگر ماباپ اول نا سکھاوے — تو بعد از خواہ نخواہ شوہر پڑھاوے

و الا پدر و مادر اور شوہر — یقین ماخوذ ہووین روزِ محشر

بھی جب تزویج کا ہو مرد عازم — تو ہی یہ بات اول اسپہ لازم

پڑھے بابُ النکاح از فقہ اول — حقوقِ زن بھی سب جانے مفصل

حقوقِ مرد و زن تفصیل کے ساتھ — بزرگی مرد کی تادیبِ عورات

نظر آیا بعین ہندی کتب مین — مگر مذکور ہی عربی کتب مین

[illegible marginal notes]

قوله تعالیٰ الرجال قوامون علی النساء بما فضل اللہ بعضهم علی بعض ... فالصالحات

قانتات حافظات للغیب بما حفظ اللہ و اللاتی تخافون نشوزھن فعظوھن و اھجروھن فی المضاجع واضربوھن فان اطعنکم فلا تبغوا علیھن سبیلا

الرجال قوامون علی النساء

مین اب لکھتا ہون اس آیت کی تفسیر
کہا قرآن مین خلاق اکبر
ہی یعنے مرد زن پر یون مسلط
درست کرتا ہی زن کے کام شوہر
برے کامون سے عورت کی حفاظت
اس آیت کی سنو اب وجہ تنزیل
ہی شیخ ابن ابی حاتم نکوکار
بہت اسناد سے ای باصداقت
کہ غصے مین بہت یک شخص نے آہ
مقاتل کی روایت مین ہی سمجھو
حبیبہ نام تھے یک انکے بی بی
کئی فریاد وہ حضرت سے اکر
تب اس آیت کو حق نازل کیا ہی
پیمبر مرد کو انکے بلاے
بھی فرمائے کہ مین یک بات چاہا

سبب تنزیل کا بھی اسکے ای میر
کہ ہینگے مرد حاکم عورتون پر
رعایا پر ہی حاکم جون مسلط
ادب اسکو سکھاتا ہی سراسر
بھی کرتا ہی ہمیشہ وہ بغایت
ابو داؤد یون لکھتا ہی بعقیل
بھی شیخ ابن جریر پاک اطوار
حسن بصری سے کرتے ہین روایت
طمانچہ ایک زن کو ایک مارا
کہ سعد ابن ربیع انصاری تھے جو
طمانچہ انکو مارے وہ صحابی
تو بدلہ چاہے لینا اس سے سرور
جز مردون کی عزت سے دیا ہی
یہہ آیت پڑھ کے تب انکو سنائے
ولے چاہا ہی دوسری بات مولا

بما فضل اللہ بعضھم علی بعض

جو حاکم مرد ہینگے عورتون پر
سبب یہہ ہی کہ وہ خلاق اکبر

دیا بعضون کو بعضون پر فضیلت
زنون پر یعنی دی مردون کو عزت

وبما انفقوا من اموالھم

بھی چاہا تو یہہ سبب اسکا ای دلگیر
کہ وے خرچ اپنا مال کرکے
کہ یعنے خرچ مین اپنا دیوے
زنون کے مہر اور نفقے مین خوشحال
جو ہین مردان مسلط عورتون پر
سبب دو واسطے فرماتا ہی داور
یہہ ہی پہلا سبب ای باسعادت
زنون پر دی ہی مردون کو فضیلت
فضیلت مرد کی عورت سے اور ہی
ستی وجہون سے بعلی ہی متعدد
چنانچہ علم اور قوت اور فراست
دیا مردون کو زیادہ رب عزت
شجاعت اور شہادت دو دو بینی
بھی [illegible] مردون کی سرداری [illegible]

اذان خطبہ امامت اور نبوت
کیا مخصوص مردون کو عنایت

بہی میراث اور ترکے مین زیادت
نکاح اندر ولایت اور شہادت

طلاق ورجعت اندر اختیاری
دیا مردون کو ہی وہ رب باری

بہی کرنا جمع چار عورات کو ہان
نکاح اندر ہی جایز مرد کو جان

بہی بچون کا نسب مردونکو پہنچے
فضایل اور بہی ہین خاص ایسے

بہی ہین عورات پر جو مرد حاکم
سبب دوسرا ہی یہہ اسکا ای سالم

کہ مردان مال اپنا خرچ کر کے
نکاح اندر ہین لائے انکو اپنے

بہی دیتے ہین مقرر مہر انکا
بہی دیتے انکو کہانا اور کپڑا

جو ایسا مال اپنا اپنو خرچے
حکومت اپنو البتہ چلاوے

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰہُ

جو ہینگے نیک بخت عورات دیندار
وے مردون کے رہینگے حکم بردار

خبرداری بہی وے کرتے ہین در غیب
خدا کی ہی خبرداری سے بی ریب

کیا حق یہہ بیان عورت کے دو حال
حضور و غیب مین مردون کے دو حال

کہ یعنے مرد گر ہوون انکے حاضر
بجالاتے ہین انکا حکم خاطر

اگر حاضر نہووین مرد ان کے
حفاظت ہین وے اپنی آپ کرتے

بچاتے ہین وے اپنے کو زنا سے
بچاتے ہین نظر سے اجنبی کے

جتن کرتے ہین اپنے مرد کا مال
نہین کرتے ہین چوری وہ بہر حال

بہی وے مردون کا مخفی راز آخر
نہ دوسرون پر کبہی کرتے ہین ظاہر

یہان کہتے ہین بعضے اہل تفسیر
مراد از قانتات ای اہل توقیر

اطاعت حق کی کرنے والیان ہین
خدا سے خوف رکہنے والیان ہین

مراد از حافظات ہینگے وے عورات
ادا کرتے ہین حق مردون کے دن رات

کرے خوش تجھ کو جب دیکھے تو اسکو | کرے جب حکم تو لاوے بجا او
تو پوشیدہ ہوا تو مال تیرا | جتن کرتی ہی یونہی نفس اپنا
یہہ فرما گئے شہ اہل رسالت | پڑہے ہین تب یہی قرآن کی آیت
یہہ نیک عورات کے ہین دو صفت جان | ہوے مذکور اس آیت کے درمیان
بھی بد عورات کا اب حکم داوار | یہہ فرمائی پھر قرآن مین ای یار

وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ

جو بد عورات کی بدخوئی سے تم | اگر کچھ خوف رکھتے ہو ای مردم
تو اول دیجیو اُن کو نصیحت | وے سدہرین تو ہی بہتر باسعادت
وگرنہ اُن سے تم بستر کرو دور | بھلا ہی گروے لیوین پند کا نور
وگرنہ اُنکو تم بی شبہ مارو | ولیکن مار بھی وہ سخت نا ہو

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا

تمہارے حکم مین گر آوینگے او | رہِ الزام تب اپنر نہ ڈہونڈو
نصیحت اور جدا کرنے سے بستر | نشوز اپنا وے گر چھوڑین مقرر
تو ہاتھ ہرگز نہ تم اُنپر اٹھاؤ | کرم کے ساتھ اُنسے پیش آؤ
بخاری اور مسلم باصداقت | کئے ہین بو ہریرہ سے روایت
کہ یون فرمائے ہین پیغمبر رب | کہ اپنے عورتون سے روز اور شب
سدا خوبی سے چلنے کے لئے تم | قبولو اب نصیحت کو ای مردم
کہ پسلی سے تو پیدائش ہی زنکی | دیکھو پسلی بہت رہتی ہی ٹیڑہی
اُسے سیدہی اگر کرنا تو چاہا | نہ سیدہی ہو سکے تو توڑ دیگا
اگر تو چھوڑ دیگا اُسکو یونہی | ہمیشہ وہ تو ٹیڑہی ہی رہیگی
بھلائی سے الفت کے ساتھ تم | نصیحت یہہ قبولو تم مرے سے

تنبیہ ۶

[illegible]

روایت بوسعید اسطرح لایا — کہ فرماتے ہین سالار برایا
کہ جب دیکھے خوشی سے زنکو شوہر — بھی دیکھے مرد کو جب زن ہو خوشتر
وے دونون سے بھی خوش ہو رب عزت — یقین کرتا ہی انپر نظر رحمت
بھی جب دونو ملاوین ہاتھ مین ہاتھ — نہایت خوشدلی اور خرمی ساتھ
تو انکے انگلیون کے درمیان سے — گناہان انکے تب گرتے ہین نیچے

حدیث

بھی فرماتے رسول رب عزت — جب یک جا ہوتے ہین مرد و عورت
بھی جب ملتے ہین باہم از محبت — کہ یعنے ہر دو جب کرتے مین قربت
تو انکے نامہ اعمال مین تب — لکھتا ہی یقین دس نیکیان رب
بھی مٹتے ہین انھون کے دس گناہان — بھی دس درجے بلند ہوتے ہین اُس آن
جنابت کا کرین جب غسل ہر دو — تو جتنے بال ہین اُن کے بدن پر
سو اُتنے نیکیان اُنکو ملینگے۔ — گناہ اُتنے ہی اُنسے دور ہونگے
جو جتنے وقت عورت درد پاتے — تو ہر یک درد مین بی شبہ اسکے
ہزار اسکو یقین ملتے ہین نیکی — ہزار اُسکے ہین مٹتے معصیت بھی

حدیث

کئے ہین عرض آیکبار عورات — کہ ای حق کے نبی شاہ بریات
بہت اعمال کے حسنات کامل — ہین مرد و نکو نہین ہین ہمکو حاصل
چنانچہ جمعہ و عیدین و جماعت — جہاد و جنگ اور فضل شہادت
رسول اللہ تب فرماے اُن کو — سنو تم اور زنون کو بھی سنا دو
کہ اچھی طرح سے رہ شوہرون سات — رضا جوئی کرو تم انکی دن رات
ملیگا اجر اُس مین تمکو ایسا — وے عملون مین ملے مردونکو جیسا

در بیان عورتون کو گھر کا کام کرنے کی فضیلت

بزرگون نے کہی تو یقین ہین سب لکھے — کہ گھر کے کام حق مین عورتون کے
چنانچہ پیسنا ہی اور پکانا — بھی گھر والون کو سب پکا کے کھلانا
بھی اپنے مرد اور بچون کی خدمت — بھی گھر کے سب بڑون چھوٹون کی عزت
بھی جھاڑو آپ اپنے گھر کو دینا — بھی گھر سے مرد اور بچون کے سینا
بھی سب شوہر کے چیزون کی حفاظت — اگر ہو باندیان اُنپر شفقت
بھی خاطر گھر کے سب چھوٹون بڑونکی — رعایت بار برداری اُنھونکی
جہاد فی سبیل اللہ کا رتبہ — رکھے یہہ کام اس سے ہی زیادہ
زنان کرتے ہین اگرچہ یہہ کام — یہہ نیت کا نہین انکو سر انجام

رضائے حق کی گر ہو انکو نیت — بلا شک پائینگے شان ولایت

حدیث

بھی فرمائے ہین یون پیغمبر رب — یقین ہوتی ہی عورت حاملہ جب
پئے تنگ دو دو بچہ روزا ور شب — ثواب غازیان پاتی ہی از رب
یہہ عرصے مین اگر وہ پاوے رحلت — تو پاوے درجۂ فضل شہادت

حدیث

جناب فاطمہ کو مرتضیٰ سے — پیمبرؐ جب دئیے ہین بیاہ کرکے
کئے ہین کام گھر کے سب مقرر — جناب فاطمہ زہرا پو سرورؐ
بھی جتنے کام تھے باہر کے سن لے — کئے ہین مرتضیٰ کے سب حوالے
اصیل و دائی ہووے یا کہ باندی — یقین بی بی کے خدمت مین نہین تھی
سو بی بی پیستے تھے اور پکاتے — مبارک ہاتھ سے گھر جھاڑتے تھے
بجا لاتے تھے سب شوہر کی خدمت — بھی اپنے مرد کی مادر کی خدمت
پلاتے دودھ صاحبزادگان کو — یقین حسنین عالی خاندان کو
بھی انگتئین بھلانا اور رہلانا — کھلانا اور پلانا اور سلانا
سوا اسکے بہت فاقہ کشی تھی — کہ تھی کھانیکی اور کپڑے کی تنگی
وہ بی بی باوجود این مشقت — سدا تھین شاغل ذکر و عبادت
تھین صبر و شکر مین ہر آن ہر دم — بھی اس گذران پر تھین شاد و خرم
علی مرتضیٰ سے ہی روایت — کہ بی فاطمہ خاتون جنت
بہت پیارے رسول اللہ کے تھین — جگر پارے نبی اللہ کے تھین
وہ بی بی آہ چکی پیسنے سے — مبارک ہاتھ مین آئے تھے چھالے
ہمیشہ آہ گھر کے جھاڑنے سے — غبار آلودہ کپڑے ہو گئے تھے

ہین بولا انکو تم اپنے پدر سے
رسول اللہ شاہ بحر و بر سے
اگر مانگنے گی باندی بہر خدمت
کرینگے تم کو البتہ عنایت
گئی پس ہر دو دم بر در کے نزدیک
شہ ابرار پیغمبر کے نزدیک
نبی پوچھے کہ کیا حاجت ہے تیری
مری بیٹی کہہ ای نور العین میری
ہین خاموش بی بی کچھ نہ بولین
زبان اپنی نہین حاجت مین کھولین
کہا مین یا نبی یہہ اپنی دختر
کہ چکی پیسنے سے آہ اکثر
ہوا زخمی بہت دست مبارک
ہین آئے مانگنے کو یک کنیزک
کہے کیا تجھکو دون ایک باندی
دیا باندی سے بہتر چیز کو ہی

جناب فاطمہ پوچھین ای سرور
کہے انکو نبیؐ ای میری دختر
فرایض اپنے رب کے تو ادا کر
بہی سوتے وقت پر سبحان اللہ
ہر یک تیتیس باری پڑھ مقرر
یے سب ہوتے ہین سنو ای میری دختر
کہین بی بی نے خوش ہوا دل و جان
سنو تھی مفلسی جب فاطمہؓ پر
دئے تسبیح اور تحمید و تکبیر
تعالی اللہ یہہ کیا حالات نیکو
کہ مانگے خادمہ خاتون جنت
خدا کی ذکر و طاعت کاہی لوگو
خدا کی ذکر و طاعت کے برابر
دیکھو کرنے سے وہ کام اپنے گھر کے
نبیؐ سے بلکہ بی بی یون کہین تب
سنو ای بی بیان اہل ایمان
پیغمبر کی یہہ تہی دختر کا احوال
وہ بیٹی تھین امام المرسلین کی
کرین جب خدمت اپنی مرد کی او

کہ ہی باندی سے وہ کیا چیز بہتر
ای زہرا تو سدا اللہ سے ڈر
عمل بھی اپنے لوگون کے سدا کر
بھی اسکے بعد تو الحمد للہ
بھی کہہ چوتیس بار اللہ اکبر
یہہ بیشک ہی تجھے خادم سے بہتر
قبولی آپ کا مین اب یہہ فرمان
نہین باندی دئے انکو پیمبر
ہو جسمین اُلفت مولا کی تاثیر
تھے اہلبیت پیغمبرؐ کے دیکھو
وظیفہ یہہ ہوا انکو عنایت
یہہ کیسا اہتمام انکا تھا دیکھو
نہ کوئی چیز تھی اُن پاس بہتر
نہ باز آئے ہین بی بی تنگ کر کے
مین راضی حکم پر ہوئی آپ کے اب
یہان پیجے تامل اندل و جان
وہ شہزادی بحر و برکا احوال
وہ خاتون تھین نسائے عالمین کی
زنان دوسرے ہین کس گنتی مین سمجھو

حکایت بی بی ریمضہ کی

ابو طلحہ نبیؐ کے تھے صحابی
ریمضا نام تھین یک ان کے بی بی
ابو طلحہ گئین باہر صبح ہم
ہوئے شب آ گئے بیمار لڑکا
ریمضا نے اتارین انپہ چادر
جب آئے شام مرگیا انکا لڑکا
وہ پوچھے ہی کہان بیمار ایسا
جواب انکو دئے ایسا ریمضا
بہت آرام سے ہی آج کی شب
وہین کھانا وہ لا کر لائے تب
فراغت جبکہ اس کھانے سے پائے
ابو طلحہ تب خلوت مین آئے
وہ بی بی نے ہمیشہ سے زیادہ
سنوار اپنا آپ سے نیکو ارادہ
کئے خوشنود انکے آپ فرحت
وہ جب فرصت سے پائین فراغت
ریمضا پوچھی تب یک بات انسے
سبکو عاریت جو ہین دلی تھی

مین جب مانگی تو وہ ہوتا ہی ناشاد · بھی کرتا ہی بہت سا شور و فریاد
کہے شوہر کہ ہی یہہ بات نادر · حماقت اسکی یہہ ہوتی ہی ظاہر
کہے بی بی نے وہ لڑکا تمھارا · تمھارے پاس تھا ہدیہ خدا کا
تھا مال عاریت اسکا مقرر · لیا اپنی امانت رب داور
ابو طلحہ سنے یہہ واقعہ جب · پڑہے انا الیہ راجعون تب
ہوی جب صبح آنزدیک حضرت · کئے احوال شب کا عرض خدمت
کہے حضرت وہ سن سبحان اللہ · مبارک تم یہ ہو یہہ رات دلخواہ
بھی یون فرماے ہین سالار والا · کہ جنت مین رمیضا کو مین دیکھا

مرد کی تابعداری کی فضیلت

کہے سرور مرے جو نیک بی بی · رہے حالانکہ شوہر اسکا راضی
وہ داخل جنت ماوا مین ہوگی · مقرر ترمذی ہی اسکا راوی
بھی فرماے ہین جو عورت ای دانا · پڑہے ہر دن نماز پنجگانہ
رکھیگی پھر مہ رمضان کے روزے · بھی اپنی شرمگاہ کو وہ بچاوے
کرے پھر اپنے شوہر کی اطاعت · کہینگے اسکو در روز قیامت
جو دروازے سے جنت کے تو چاہے · ہو داخل اب خوشی او خورمی سے
جناب عایشہ فرماے ہین جان · کہ ای عورات اہل دین وایمان
تمھارے شوہرونکا حق مقرر · اگر جانوگے تم جو کچھ ہے تم پر
تمھارے شوہرونکی پاونکی خاک · تم اپنے چشم سے جھاڑوگے بیباک

روایت

روایت ہی کہ در وقت پیمبر · کیا یہہ حکم کوئی اپنی زن پر
کہ جب تک ناپھرونگا مین سفر سے · بہاتری سکے نہ ہرگز تو نیچے

حکایت
تھا پیغمبر کے مکان مین باپ اسکا · ہوا بیمار اسے تب قضا را
پدر تھا یہ بھی وہ عورت شاہ دین سے · پدر کو دیکھنے کیا جاون پوچھے
ہوا ہے یہہ حکم فرماے ہین حضرت · کہ کر تو مرد کی اپنے اطاعت
کیا نا کھا اسکا بعد رحلت · وہ چاہی پھر کے حضرت سے اجازت
تبہی فرماے اسکو شاہ والا · کہ فرمان اپنے شوہر کا بجالا
فراغت دفن سے تب اسکا پاکر · حدیث ارشاد پھر فرماے سرور
ان اللہ قد غفر لابیہا · بطاعتہا لزوجہا
کہ وہ زن کے پدر کو حق تعالی · بکمال لطف سے ہی اپنے بخشا

بدولت اُسکے جو وہ باسعادت | کئی ہی اپنے شوہر کی اطاعت

مرد کی اطاعت نہ کرنیکی برائی اور عذاب

بخاری اور مسلم باسعادت | کیئے ہین بو ہریرہ سے روایت

کہ فرماتے ہین یون سالارِ عالم | شہ دین سیّدِ اولادِ آدم

کہ شوہر اپنی زن کو جب بلاوے | بہ بستر اور وہ عورت نہ آوے

تو اُسکا مرد آ غصے مین اُسپر | تمامی شب گذارا ہوے مضطر

سو وہ بدکار زن پر بالضرورت | ملایک صبح تک کرتے ہین لعنت

حدیث

وہی شیخین لاتے ہین روایت | کہ فرماتے ہین یون شاہِ رسالت

قسم ہی اُس تعالی شانہ کی | یدِ قدرت مین جسکے جان ہی میری

کہ مرد عورت کو اپنے فرش پر جب | بلایا اور وہ آئی نہین تب

تو آتا ہی غضب مین اُسپو داور | حکومت جسکی ہی سب آسمان پر

حدیث

ہین راوی بیہقی اور ابن حبان | کہ فرمائے رسولِ ربِّ رحمان

نمازین تین شخصون کی یہہ اصلا | قبولیگا نہ ہرگز حق تعالی

بھی اُنکی کوئی نیکی بھی مقرر | نہین چڑھتی ہی ہرگز آسمان پر

غلامِ بے وفا جو بھاگ جاوے | وہ صاحب پاس پھر جب تک نہ آوے

بھی وہ بدکار عورت ہی مقرر | کہ ہو غصے مین اُسپر اُسکا شوہر

نہ جب تک مرد اُسکا ہووے راضی | نہ اُس عورت کو ہووے سرفرازی

بھی نشہ سے جو کوئی ہوش کھووے | نہین جب تک وہ پھر باہوش ہووے

حدیث

جو عورت [illegible]

غضب مین [illegible]

نہ جب تک [illegible]

حدیث

[illegible]

خدا کی اور پیغمبر کی اطاعت
بھی کم کرتے ہین شوہر کی اطاعت

حدیث

بھی یون فرماتے ہین شاہ رسالت
کرے شوہر کی جو عورت اطاعت
ہو اُسکی مغفرت جتنے ہین حیوان
ہوا مین مرغ اور پانی مین مچھلیان
ملایک حق تعالی کے سما پر
سما پر چاند سورج بھی معطر
ز شوہر کی کرے جو زن اطاعت
خدا اُسپر یقین کرتا ہی لعنت
بھی اُسپر سب ملایک ای مکرم
بھی سب ارض و سما کے خلق عالم
بھی جو بدکار زن تیوری چڑہاکر
جو شوہر دیکھے جھڑکے
غضب مین ایسے حق کی بے اور پر
نہ جبتک مرد کو اپنے ہنساوے

تو اُسکے سب عمل ہووینگے ناچیز
رہیگی حشر مین وہ حسرت انگیز

کہ یعنے کوئی عورت زشت اطوار
کہیگی یون اگر شوہر سے ای یار

نہین بہتر مجھے کھانا کھلایا
نہین بہتر مجھے کپڑے پہنایا

نہین زیور سے کچھہ مین حصہ پائی
غریبی مفلسی سختی اُٹھائی

معاذ اللہ جب اسطرح بولی
زبان اپنی یہہ ناشکری مین کھولی

تو سب اعمال اُسکے ہووین برباد
نہین پانی پو تمھرے گھر کی بنیاد

رسول اللہ کے ازواج اطہار
بھی عورات صحابہ نیک اطوار

بہت دنیا مین تصدیعات کھینچے
مصیبت رنج و تکلیفات کھینچے

وے تھوڑی بی بیونکی کچھہ حکایات
لکھونگا دوسرے نسخے مین خوشنما بات

کرے جو پیروی اُن بی بیون کی
تو اُنکے ساتھ محشر مین اُٹھیگی

جو انکی پیروی سے ہووے بیزار
جہنم مین جلیگی وہ ستمگار

رہے تقدیر سے ناخوش جو کوئی
یقین وہ راحت دارین کھوئی

بدلتی جب نہین تقدیر کی بات
کہو پھر ناخوشی سے آوے کیا ہات

حدیث

ابو داؤد بھی اور ترمذی جان
روایت یون کئے از شاہ اکوان

طلاق از مرد جو مانگیگی عورت
حرام ہو ویگی اسپر بوے جنت

حدیث

وہی دو راوی یون سے ہی روایت
کہ فرماتے ہین یون شاہ رسالت

اگر تقصیر پر عورت کو مارے
تو اُسکے مرد کو نا پوچھ ہووے

بھی فرماتے کہ مین دیکھا مقرر
تھے اکثر عورتین دوزخ کے اندر

بھی اُسکا سبب ہی تم رکھو یاد
کہ اکثر عورتان زشت بنیاد

حدیث

بھی یون فرمائے ہین سالار خیار | کہ جاوینگے سقر مین عورتین چار
ہی پہلی بدزبان وہ زشت اطوار | زبان سے مرد کو جو دیوے آزار
وہ یعنے کوستی بدبولتی ہی | بھی بی ادبی سے منہہ کو کھولتی ہے
بھی خاوند اسکا غائب اُس سے ہو جب | بچاتی ہی نہ اپنے نفس کو تب
بھی حاضر جبکہ ہووے اُسکا شوہر | زبان سے بد اُسے کہتی ہی ابتر
ہی دوسری مرد کو طاقت سے بڑھکر | جو کوئی تکلیف دیوگی مقرر
ہی تیسری جو نہ اپنے کو بچاوے | نکل مردون کو اپنے تین بتاوے
سنوار اپنے کو کپڑے پہن فاخر | معاذ اللہ وہ جاوے گھر سے باہر
چہارم ہی وہ عورت زشت انجام | کہ صبح و شام اُسکا ہی یہی کام
کہ کھاوے اور پیوے اور سووے | اسی مین مثل حیوان عمر کھووے
نمازون مین نہ رغبت اسکو زنہار | نہ طاعت حق کی کرتی ہی وہ بدکار

حضرت نے شب معراج مین چند عورتونکو جو عذاب مین دیکھے

علی مرتضیٰ سے ہی روایت | کہ مین اور فاطمہ خاتون جنت
گئے خدمت مین پیغمبر کے یک روز | رسول اللہ تب روتے تھے پرسوز
کہا مین ای امام جن و انسان | مرے ماباپ ہووے تم پہ قربان
رولائی آپ کو کیا چیز ہی اب | کئے ارشاد تب پیغمبر رب
شب معراج مین دیکھا یقین مین | مری امت کے چند عورات کتین
نہایت سخت پاتے تھے عقوبات | کئے غمگین تبھی یون انکے حالات
مین یک عورت کو دیکھا در جہنم | کہ سر کے بال سے لٹکی تھی پرغم
وہ عورت کا دماغ ای صاحب ہوش | سقر کی آگ سے کرتا تھا بس جوش

بھی عورت دوسری دوزخ کے اندر | زبان سے اپنے لٹکی تھی مقرر
سقر کا گرم پانی سے فرشتے | تب اُسکے حلق اندر ڈالتے تھے
بھی دیکھی تیسری عورت کو اُسنے | کہ پانون اُسکے تھے پستان سے باندہے
بندہے تھے اسکی پیشانی سے دو ہاتھ | لگے تھے اسکو بچھو سانپ بہتات
بھی چوتھی زن کیتین دیکھا ہو سینے | کہ لٹکی تھی یقین پستان سے اپنے
مین دیکھا پانچوین زنکو مقرر | کہ اس عورتکا تھا خنزیر کا سر
بدن اُسکا گدہے سا تھا نمودار | عذاب سخت مین تھی وہ گرفتار
مین دیکھا اور جو چھٹوین تھی عورت | تھی اسکی زشت کتے کی سی صورت

کہ آتش منہہ مین داخل ہوا اُسکے
فرشتے مارتے تھے اُسکے سر مین
یہہ سنکر فاطمہ خاتون جنّت
کہ یے عورات کیا کرتے تھے اعمال
رسول اللہ فرمائے اے بیٹی
وہ عورت بال کو اپنے یقین جان
بھی جو عورت کہ لٹکی ہی زبان سے
بھی جسکے پاؤن باندہے مین پستان
ہی پاتی سانپ بچھو سے اذیت
نہ غسل حیض کرتی تھی وہ نادان
بھی جس عورت کا سر خنزیر کا تھا
وہ نابکار رجاری بولتی تھی
بھی جس عورت کی تھی کتے کی صورت
کہ آتش منہہ مین داخل اُسکے ہوتی
وہ اپنے مرد پر رکھتی تھی احسان
ای بیٹی ویل اس عورت کو ہی جان

اُسکے پھر نکلتی تھی دُبر سے
لے اپنے ہاتھہ مین آتش کے گُرزین
گئے اسطرح سے تب عرض خدمت
کہ کھڑی ہی جس سبب اُنپر یہہ جنجال
جو عورت بال سے ہی اپنے لٹکی
نکرتی تھی وہ گر مردون سے پنہان
ستاتی تھی وہ شوہر کو زبان سے
بھی اُسکے ہاتھہ پیشانی سے ای جان (منہہ ۱۲)
نہین کرتی تھی وہ غسل جنابت
بھی کرتی تھی وہ ٹھٹھا مسخری جان
بدن ناپاک تھا اُسکا گدہے کا
بھی منہہ کو جھوٹہ مین وہ کھولتی تھی
بھی اسپر آ کھڑی تھی یہہ عقوبت
نکلتی تھی وہ عورت کی دُبر سے
بھی رکھتی تھی حسد کو دلمین پنہان
بجا نالاوے جو شوہر کا فرمان

نشوز یعنے عورت اپنے مرد کی بے فرمانی کرنے کی بُرائی

نہ شوہر کا بجا لاوے جو فرمان
نشوز زن کبیرہ ہی معتبر ہے
وطی کرنے اگر شوہر بلاوے
کرے گر منع بوسہ اور چھینا

وہ زن کو ناشزہ کہتے ہین بیجا
مثالین اُسکے یہہ ہین مختصر تر
کبیرہ ہی گنہ گر وہ نجاوے
مقرر ناشزہ ہی وہ کمینا

اگر بلا عذر شوہر کے بلانے سے باہر [illegible] جو جاوے تو ناشزہ ہوگی [illegible] مگر بیوی [illegible] بغیر اذن شوہر [illegible] نجاوے زن [illegible] اور علم [illegible] بھی سننے وعظ کے [illegible] بے اجازت مرد [illegible] نجاوے [illegible] وعظ و نصیحت [illegible] سننے کی جب ضرورت [illegible] اگر عورت [illegible] بھی [illegible] سننے کا ناخوف [illegible] عورت کو اجازت [illegible] وعظ و نصیحت [illegible] سننے نا جاوے [illegible] مسائل دینی فوائد [illegible] دین و ایمان [illegible] فرض عینی [illegible] عقائد اور ضروری [illegible]

یہہ سیکھنے کے لیئے بی اذنِ شوہر
اگر با علم ہووے اُسکا شوہر
اگر بی علم ہو تو حکم دیوے
کرے گر منع شوہر ہو گنہگار
مگر یہہ بات لازم تر ہی زن پر
بھی وہ ہرگز نہ اپنے کو سنوارے
بگاڑے بلکہ عورت اپنی صورت
نہ برقع بھی تکلف کا رہے پن
پرانی بلکہ میلی اوڑھ چادر
سدا استاد اور بی بی کے درمیان
بھی شوہر جب کسی بستی کو جاوے
بجانا ہی کبیرہ جرم اُسپر
جب اُسکے گھر مین آ نا مرد جاوے
تو ہوگی ناشزہ وہ زشت اطوار
طلاق از مرد جو مانگیگی عورت
یہہ باتون سے اگر کوئی بات ظاہر
اگرچہ ایک لحظہ بھی ہو عورت
تو آسدن مستحق نفقے کی نا ہو
بھی نا ہو اسکو استحقاق قسمت
مقرر جو کہ ہی ہر اِک کی باری
ہی لائق بلکہ اُسکی وہ مقرر

روا جانا ہی عورت کو مقرر
پڑہانا آپ ہی عورت کو بہتر
کہ باہر جاکے عورت درس لیوے
حرام سخت مین ہووے گرفتار
نہ باہر جاوے کچھ خوشبو لگاکر
نہ کپڑون سے نہ زیور سے سنگارے
وہ برقع پہن نکلے بالضرورت
نہ چادر ہو بہت اُجلی مُزیّن
پڑہے جا علم دین اُستاد کے گھر
سبق کے وقت پردہ ہووے ہر آن
اگر ہمراہ عورت کو بلاوے
وہ عورت ناشزہ ہوگی مقرر
وہ موندے در کو تا شوہر نہ آوے
کبیرہ جرم مین ہوگی گرفتار
تو ہوگی ناشزہ وہ بالضرورت
کسی عورت سے ہو جاوے ای ماہر
بجا نالاوے شوہر کی اطاعت
نہ کپڑے و نکی بھی ہو اس فضل کی او
کہ یعنے جسکو ہو دو چار عورت
بناوے ناشزہ ہی جو نگاری
کرے اُس سے جدا مرد اپنا بستر

وہ بدکر سکتی بھی چھوڑ یونہی بیوکل
گذر جاوین اگرچہ یونہی کئی سال
بھی لائق ہی کہ اس عورت کو مارے
بلا شک کولڈسے سے یا پتھر سے
بھی دیتی فاسقہ زن پر مقرر
ملایک لعن کرتے ہین سراسر
بھی اُس عورت کو تین دوزخ جاکر
کریگا بس عذابون مین گرفتار

حدیث

طلق ابن علی سے ہی روایت
کہ یون فرماتے ہین ختم رسالت
کہ شوہر اپنی حاجت کے لئے جب
بلاوے زن کو جاوے جلد وہ تب
اگرچہ پاس ہو چولہے کے عورت
پکانا چھوڑ کر جاوے بسرعت

حدیث

کہ شوہر کے اطاعت کی بھلائی
بھی اسکے پیش سے نیکی برائی
احادیث ہیں بیچ اسکے سے ثواب
یہہ آداب ضروری بھی ہین سب
کہ لازم ہی تمہارے شوہرون سے
بجا لاوین تم یہہ آداب ونیز

عورتونکو ضروری ہین سو آداب
و اوصاف کا بیان

لکھا ہی صاحب ارشاد و دی شان
بھی ایسا ہی لکھے دوسرے بزرگان
ضرور اسطرح بیٹھے ولیکن بابا بی
کہ اپنے مرد کی ہی آپ باندی
کرے نا کرے بلا اذن شوہر
تصرف مال شوہر مین سو ہر
وہ ہیرز مال شوہر سی
جماعت ایک بلکہ عالمون بھی
کئے ہین اتفاق اسبات پر بی

روایت ہی معاذ با صفا سے
کہ دنیا مین کوئی عورت تبہ کار
مگر اُس وقت پر یک حور جنت
سو وہ بدکار زن کو بولتی ہے
کہ تجھ کو حق تعالی مارڈالے
ہی تیرا مرد تیرے پاس مہمان

کہ فرمائے ہین پیغمبر خدا کے
نہ اپنے مرد کو دیتی ہے آزار
جو ہوگی اُسکی زوجہ در قیامت
زبان یون بددعا مین کھولتی ہی
تو اپنے مرد کو یون رنج مت دے
قریب آوے ہمارے پاس ہی جان

حدیث

نبی فرمائے پوچھی جاے عورت
بھی اُسکے بعد وہ از حق شوہر
صحابہ یون کئے ہین عرض خدمت
کہ بارہ ماہ کے روزے رکھیگی
پر اپنے مرد و ہمسائے کو ایذا
کئے ارشاد یہہ سُنکر پیمبر

نمازون سے ہی اول در قیامت
بحشر پوچھی جاویگی مقرر
کہ ایسی کوئی ہو یک نیک عورت
تمامی شب عبادت مین کھڑیگی
وہ دیویگی تو کیا ہی حکم اُسکا
وہ عورت دوزخی ہوگی مقرر

حدیث

بھی یون فرمائے ہین وہ سرور دین
مگر جو کوئی زنازادہ رہیگا
ہی اول باپ سے بیشمار کھو یاد
ہی حکم پیر اور استاد واحد
بھی زن شوہر سے منہہ پھیرے نہ زنہار
سنو ای بی بیان نیک کردار
پڑہو اسکو ہمیشہ اور سنو تم

نہ منہہ پھیرینگے ہرگز تین سے تین
وہی بی شبہ تم سمجھو پھریگا
دوم شاگرد ہی جانو ز استاد
کہ ہی استاد باطن پیر و مرشد
زنازادی سوا بی شبہ و تکرار
ہوئے مذکور جو اخبار و آثار
عمل کے پھول بس اُن سے چنو تم

کہ اپنا مال و زر بی اذن شوہر ‏ ‏ نہ خرچ چاہیے عورت مقرر
بھی فرمائے ہین دین کے عالمان سب ‏ ‏ کہ ہی عورت کو لازم روز اور شب
ادب سے اور حیا سے مرد کے ساتھ ‏ ‏ نظر نیچے ہی کرکے وہ کرے بات
نہ دیکھے بے ادب ہو کے وہ اسکو ‏ ‏ کرے نرمی رکھے مسرور اسکو
کرے پھر حکم شوہر کی اطاعت ‏ ‏ کہ ہی اسکی اطاعت مین سعادت
بھی جب شوہر کریگا اس سے کچھ بات ‏ ‏ سنے خاموش ہی ہوکر ادب سات
وہ آوے گھر مین جب یا جاوے باہر ‏ ‏ اٹھے زن مرد کی تعظیم خاطر
بھی جس وقت عورت ہو معطر ‏ ‏ لباس و تن کے تئین خوشبو لگا کر
سنوار اپنے کو شوہر پاس جاوے ‏ ‏ اسے خوش کرکے اپنے پر رجھاوے
سنوارے اسکو ہر رات ہر دن ‏ ‏ نہ غیبت مین سنوارے اسے لیکن
کرے نا مال مین اسکے خیانت ‏ ‏ بچاوے اپنی عصمت باسعادت
بھی اسکے اہل اور لوگون کا اکرام ‏ ‏ بجا لاوے بھی سب خویشون کا اکرام
جو تھوڑی چیز دیوے اپنا شوہر ‏ ‏ اسے سمجھے زیادہ اور بہتر
جو عورت کو ہمیشہ خوف رب ہی ‏ ‏ اسے لازم یہی بس روز و شب ہی
کرے کوشش عبادتین خدا کے ‏ ‏ اطاعت مین محمد مصطفےؐ کے
اطاعت مرد کی لاوے بجا وہ ‏ ‏ بدل چاہے سدا اسکی رضا وہ
وہی دوزخ وہی جنت ہی اسکا ‏ ‏ وہی زحمت وہی رحمت ہی اسکا
وہ یعنی گر کرے اسکی اطاعت ‏ ‏ تو پاوے جنت ماوا مین رحمت
اگر ناخوش رکھے شوہر کو بدکار ‏ ‏ تو کھینچے آتش دوزخ مین آزار
بھی زین الدین علی علامۂ دین ‏ ‏ محقق شیخ عارف پاک آئین
کتاب الوعظ مین اپنے لکھا ہی ‏ ‏ مفصل نقل احیا سے کیا ہی

کتاب ۱۲

کہ یون لکھتا ہی غزالی باوقار
کہ عورت کو نہین ہرگز سزاوار
کرے اپنا تن وہ مردون کو دکھاوے
نظر سے اجنبی کے نا چھپاوے
بلکہ یہ عورت کو [illegible] پنہان
ہی لازم [illegible] گھر کے [illegible]
کرے سونے مین [illegible] شوہر کے وہ ذات
اطاعت مین [illegible] کرے بات
بھی وہ ہمسایہ کو [illegible] از دل
بھی ایک کام مین [illegible] وہ [illegible]
خوشی ہی مرد کی [illegible] سے دل [illegible]
یہی ہو وہ عاقل عورت [illegible] خوش مرد [illegible]
سنے ہر ایک کام [illegible] بجا وہ
دل و جان سے وہی لاوے زیادہ
خوشی [illegible] کو جانے از دل
بھی [illegible] ناخوشی [illegible] وہ [illegible]
کرے [illegible] جنت مین ہی وہ [illegible]
بھی کوئی

رہے سب بدکار و عورات مین ہان
رکھین جو شوہرون پہ اپنے احسان
بقول و فعل وہ احسان جتاوے
کہ ایسا مرد کو کہکر ستاوے
کیا تھا سے واسطے ایسا کئی مین
رہے سا خوش تو نکو تجھکو یہہ دنی مین
نہ باہر جاوے عورت گھر سے ہرگز
نہین بی اذن شوہر ہی یہہ جائز
اگرچہ سلنے اپنے باپ مان سے
دیا ہو تو نو اپنے دوستان سے
نہ آگے مرد کے کیسا بھی بیمار
نہ اپنے کو بتاوے کر کے بیمار
کبھی عورت بہت غصے مین اگر
نہ ہرگز مار لیوے اپنے سر پر
نہ نسخہ ہرتے کر سب بد بات عورت
نہ نسخہ پر رکے وہ فخر و عزت
بلند

بھی کوئی اجنبی کو اپنا آواز
جمال و حسن سے اپنے سراسر
کبھی کوئی وجہ سے نہ ہار بی زیب
بھی شوہر جب کرے دنیا سے رحلت
بھی عدت مین کرے وہ ترک زینت
بہہ کامون کو بجا سب لائیگی جو
بھی ہی امید اسکو رب عزت
بھی لکھتا ہی وہی احیا مین پہچان
کہ نا ہو معصیت جس کام اندر
بھی یون ارشاد فرمائے پیمبر
نہین جو زن ادا کی مرد کا حق
پس عورت کو نہین ہرگز سزاوار
وہ کوئی کام سے یا بات سے ہو
کہ یون فرمائے سالار بریات
نکل کر جب اسکی بیٹہ اوپر
لگے منہہ اسکا جا پاؤن سے ای میر
کہینگے یہہ سزا ہی تجھکو اسکی
بھی کھینچینگے اسے سوی جہنم
کہ یا ثواب عقوبت ای ستمگر
نہی کرتی ایسے باتین مرد سے آ
بھی یون لکھتا ہی غزالی ای مردم

نہ سنواوے حیا سے آگے وہ بانا
تفاخر نا کرے شوہر کے اوپر
بدی سے نا لگاوے مرد کو عیب
وہ بیٹھے چار ماہ دس روز عدت
نہ خوشبوئی لگاوے تن کو عورت
سعادت دو جہان مین پائیگی او
کریگا حشر مین داخل بجنت
امام حجۃ الاسلام ذی شان
اطاعت مرد کی واجب ہی زن پر
حبیب حق شفیع روز محشر
نہ حق اللہ بجا لائی وہ مطلق
کہ اپنے مرد کو دے رنج و آزار
نہ ایذا دیوے کوئی بات سے ہو
کہ جو عورت کرے شوہر سے بد بات
پڑیگی روز محشر مین معتبر
پڑیگی پاؤن مین بھی اسکے زنجیر
جو بے فرمانی شوہر کی کئی تھی
بھی بولینگے ملایک اسکو اسدم
بدل اسکے جو تو دنیا کے اندر
نہین راضی تھا جس سے مرد تیرا
کرو پرہیز بد عورات سے تم

بلند اُس پر کرے نا اپنا آواز | نہ ہمسائے سُنے تا زن کا آواز
یہ سب اوصاف سے ای بی بو تم | بہت پرہیز ہر دم کیجیو تم
یہ صفتین دوزخی عورات کے ہین | سزاوار آتش ورکات کے ہین

حکایت اُس عورت کی جو حضرت کے زمانے مین موئی اور اپنے مرد کی بیفرمانی کرنے سے سخت عذابین گرفتار تھی

موئی تھی ایک زن وقت پیمبرؐ | تھے زندہ اسکی مادر اور شوہر
سو یک شب خواب مین ماں اسکی دیکھی | کہ بیٹی کے ہی سر پر آگ جلتی
عذاب سخت مین ہی وہ گرفتار | روان ہی ناک مُنہہ سے خون بسیار
ہین باندھے ہاتھ اُسکے سر اپر لا | پڑے ہین بیڑیان آتش کے دو پا
بھی چھاتی سے لگا ہی اُسکے یک سانپ | اُسے یون دیکھ ماں اسکی گئی کانپ
وہ پوچھی کیا ہی بیٹی حال تیرا | ہی کہہ یہہ کس لیے جنجال تیرا
لگی کہنے کو بیٹی اسکی رو رو | ای آمان جان میرا حال سُنو
کہ عیب مرد مین کرتی تھی اظہار | اُسی خاطر ہی میرے سر پہ انگار
بھی چیزین گھر کے مین بے اذن شوہر | دیا کرتی تھی لوگون کو مقرر
اسی خاطر یقین افسوس ہیہات | ہین باندھے سر پہ میرے یہہ سرہات
بغیر حکم خاوند دودھ مین بھی | پلاتی مین دگر اطفال کو تھی
اسی خاطر مری چھاتی سے ای ماں | لگا ہی آتشی یہہ سانپ پیچان
بھی اپنے مرد کو مین کوستی تھی | دیا کرتی تھی اسکو گالیان بھی
اسی خاطر مرے ناک اور مُنہہ سے | ٹپکتا ہی لہو یہہ جان تجھے
بھی دنیا مین بغیر حکم شوہر | مین باہر گھر سے جاتی تھی ای مادر
مرے سے جب ہوئی یہہ سخت تقصیر | پڑی ہی پاؤن مین آتش کی زنجیر

کر اِس بوڑہی کو درد و غم سے آزاد / مجھے بھی کر ثواب البتہ دلشاد
کہا وہ یا رسول اللہ کیونکر / مین بخشون اُسکے تقصیرین ہین اکثر
جیے تک وہ بہت مجھ کو جلائی / جلائی اور بہت مجھ کو دکھائی
نبیؐ فرمائے اسپر رحم کچھ لا / خدا بھی رحم تیرے پر کریگا
کیا وہ عرض ای سالارِ ثقلین / قبولا حکم یہہ بالرّاس والعین
مین بخشا اپنی عورت کے خطیات / وہ بوڑہی خواب پھر دیکھی اسی رات
ہی داخل جنّتِ ماوا مین بیٹی / لباسِ زیور و جنّت ہی پہنی
سو اُسکو دیکھکر پوچھی ہی مادر / یہہ درجہ کیون ملا تجھ کو ای دختر
کہی شوہر مرا بخشا مجھے جب / خلاصی کی عطا مجھ کو مرا رب
ای مادر عورتون کو یہہ خبر دے / مرے احوال سے آگاہ کر دے
کرین تا مرد کی وہ تابعداری / انھین رحمت کرین تا ربِّ باری

تنبیہ

بھی لازم تر ہی مردون کو بھی یہہ بات / رکھے خوفِ خدا در حقِ عورات
حقوقِ زن جو ہین ثابت بشوہر / لکھون دوسرے رسالے مین مقرر
کہ عورت سے رکھے اپنے محبّت / کرے اسپر سدا رحم اور شفقت
بیان کچھ مرد کے ظلم و ستم کا / اگر چاہے خدا اسمین لکھونگا
نہ عورت کو دکھاوے اور ستاوے / نہ اپنا ظلم کچھ اسپر چلاوے
بیانِ صرفِ اوقاتِ شب و روز / مین لکھتا ہون سنو اب نفع اندوز

صرفِ اوقاتِ شبانروزی

سنو اب یہہ بیان ای نیک عورات / کرین کیونکر رات دن تم صرف اوقات
احادیثِ صحیحہ سے یہہ تبیان / مین لکھتا ہون سنو تم از دل و جان

اٹھین جب صبح کہین مرد و عورت / پڑہین تب یہہ دعا یہی جو سنت
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْر
کرین پھر کلمۂ طیب کی تکرار / حضور دل سے جان معنا کی ہر بار
پڑہین کلمۂ شہادت بھی اُس آن / رسول اللہ پر بھیجین درود ان
سلام اُس دم کرین یک دوسرے پر / کرین تعظیم عورت یا ہو شوہر
وضو یا غسل سے پا کر فراغت / بہ مسجد پاوے جا شوہر جماعت
نماز اپنی پڑہے گھر مین ہی بی بی / سلام فرض اپنا پھیرتے ہی
پڑہے یہی کلمۂ توحید دس بار / سمجھ معنا حضور دل سے بیدار
پڑہے

پڑہے سبحان اللہ تینتیس بر تین
کہے چونتیس بار اللہ اکبر
پڑہے گر پڑھ سکے قرآن خوشتر ہاٹ
چنانچہ سورہ یٰسین با اکرام
بہی تینتیس آیتین قرآن کے مشہور
نہین قرآن پڑہی ہو گروہ پورا
پڑہے پنجاہ باری قل ہو اللہ

کہے الحمد للہ تینتیس بہ تین -
یہہ ورد فاطمہ ہی مشتہر تر
والا چند سورے یا کہ آیات وظیفہ
پڑہے ننانوی یہ یون اللہ کے نام ۹۹
جو وہ قول الجمیل اندر ہی مذکور
نہ وہ آیات نا یاسین کا سورہ
پڑہے تا ساعت بار آیت یہہ دلخواہ

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

درود اور استغفار بسیار
اگر پڑہنے ہنو اتنی بہی فرصت،
بہی یون لکہتاہی غزالی والا
کہ ہووے جامع تسبیح و تہلیل
بہی قرآن اور درود ان مین ہووے

نہ یکسو بارسے کم ہووے زنہار
پڑہے جو ہوسکے وہ بالضرورت
اگر چاہے وظیفہ کوئی ایسا
ہو تحمید اور تکبیر اس مین بقلیل
تو فجر و عصر کے بعد از یہہ پڑہئے

مسبعات عشر دس چیزہین ہر ایک سات بار پڑہے
سورہ الحمد - قل اعوذ برب الناس - قل اعوذ برب الفلق
قل ہو اللہ احد - قل یا ایہا الکافرون - آیۃ الکرسی - کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اور اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ
الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اور اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

وافعل بنا وبهم عاجلاً وآجلاً في الدين والدنيا والآخرة ما انت له اهل ولا تفعل بنا يا مولانا ما نحن له اهل انك غفور رحيم ۝ وصلى الله تعالى على خير خلقه سيدنا محمد واله وصحبه اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين ۝

حکایت ہی ابراہیم تیمی سے کہ مین مکے مین یکدن باسعادت تھا زیر سایہ دیوار کعبہ ہموار و نقی قرا ایک مرد ناگاہ لباس اچھا بہت زیبا تھا اُسپر تھی اچھی ریش اور چہرہ منور سلام اکر

سلام آکر کیا وہ تب اٹھا مین
وہ بیٹھا پاس میرے اور پوچھا
کہ ہی وہ جامع اذکار و الا
مین لے اسکی اجازت اس سے پوچھا
کہا مین خضر ہون اسکی اجازت
حکایت ہی یہہ اِحیا مین مفصل
غرض کوی ورد گر نا پڑہ سکین تم
کہ ہی وہ جامع انوار و اذکار
چڑہے جب سورج یک نیزے کے مقدار
گذارے وقت اِتنا در عبادت
اگر دقت نماز اطفال روین
نماز وقت ہی پڑہہ فرض و سنت
پلاوین دودہ انکو گود مین لے
نماز اسدم پڑہین وے تابعان بہی
کہ کھانا بی نمازی نا پکاوے
کہ انکے دودہ اور کھانیکی تاثیر
اگر کوی تابعان تم پاس نا ہو
اگر کوی خویش بہی نا ہووے حاضر
نہ گر شوہر ہو بچون کو سلاوین
بہتر یک دن چڑہے پر گر ہو فرصت
بہی کھانا کھائے بعد از ظہر تک بہی

مؤدب ہو جواب اسکا دیا مین
سکھاؤن کیا وظیفہ تجھکو ایسا
کہا مین ہان وہ مجھکو یہہ سکھایا
کہ ہی تو کون اور یہہ کس سے پایا
پیمبر سے ہوی مجھکو عنایت
ہی تفسیر عزیزی مین بہی مجمل
نہ ہرگز یہہ وظیفہ چھوڑ دین تم
ہو یک ساعت مین وہ اور کچھہ نہین یاد
پڑہے اشراق کے تب رکعتین چار
کرے پس گھر کے کام اپنے بفرحت
تو انکو تابعون کے پاس دلوین
وے بچون کو اٹھا لین باشفقت
وظیفہ بہی رہے جاری زبان سے
اصیل و نوکرانی یا ہو باندی
بہی نا وہ دودہ بچیکو پلاوے
سنو ہوتی ہی ظاہر کرنہ تا خیر
تو خویشون پاس تب بچونکو دیجو
تو شوہر پاس دین بچون کو آخر
بہر صورت نماز و نکو نہ چھوڑین
ضحی کے پڑھ لین چار یا آٹھہ رکعت
کرو جتنے ہین جو کام ان ضروری

بہ بین دونی کتابین ہاتہہ مین
بہ آوازا جنبی تو ناسناوین
اگر ہی کام سے باہر تو سیوین
اپنی گہر کے بیوین
بہی سکہا ان تابعون سی عزیزی
اگر سمجہی تمہاری خویش نصیبی
تو سمجہو ہمسری تابعون سے منت
حساب آخرت کی آگے تابعون دینت
بھی ہر داروں سے امت کے فقیران
نبی ہو سکے بہہ الیف سال پہلے مالداران
بہ پانسو برس نقین جنت مین جاوین
قیامت مین ... اکہی دینا دین
حساب لینا ... سب سے ... ران سے
سلیمان بعد سب سے پیچ جاوے
بہ پانصد سال جنت ... بادشاہت
کہ دنیا مین کئی تہی بادشاہت
حساب اسکا ہوگا سب مین بعد

کرین توبه و استغفار بسیار
کرین خوف خدا سے گریه و زار

پڑہین تسبیح اور تحمید و تہلیل
ہر ایک تینتیس باری ہووے بی قیل

کہین تکبیر بعد از تینتیس پر چار
پڑہین پہر آیة الکرسی بہی ایکبار

پڑہین قرآن کی تینتیس آیت
پڑہے دنکو کئے تہے جو تلاوت

وه بعد فجر گر نا پڑہ سکو تم
تو اسکو خواه نخواه تبکو پڑہو تم

خبر ہی شب مین جو اسکو پڑہیگا
تو وُه محفوظ چورون سے رہیگا

بہی تب سو جہے مقرر دلمین یہه بات
یہه میری عُمر کی ہی آخری رات

پڑہین معنا سمجہه کلمه شہادت
کرین پہر وارثون کو سب وصیت

بہی سووین اپنی سیدہی کروٹ اوپر
پڑہین تب کلمهٔ طیب مقرر

بہی سیدہی کف په رکہو رخسار سیدہا
اگر ممکن ہو سو ووے رو بقبله

پڑہین الحمد کا اُسوقت سُوره
پڑہین ناس و فلق اور قُل ہو اللہ

دونون اپنے ہتیلیان پر کرے دم
پہر اووے سر سے لے تا پاؤن اُسدم

ہو جاری کلمهٔ طیب زبان سے
اُسی پڑہنے مین آخر نیند آوے

اگر ہمخواب ہووے مرد کے سات
کرے اُسوقت خوش طبعی سے جو بات

ثواب اُسمین بہی ہی گر نیک نیت
اُسے کہتے ہین طیبت ہی وه سنت

بہی جو دوسرے لوازم ہووین مابین
ملے ہر ہر پہ یک یک اجر بے مین

مگر اُس حال مین بہی خوف رب ہو
اُسیکا ذکر دل سے با ادب ہو

ہنو شہوت کی ہی نیت بقربت
کرے یہه بلکه دل مین پاک نیت

که حق اولاد بخشے با دیانت
کرے تصدیق توحید و رسالت

رسول اللہ کا یک امتی بہی
زیاده ہووے لڑکا یا که لڑکی

زیاده جسقدر ہووینگی اُمت
زیاده اتنی ہی حضرت کو بشاشت

بہی جب کبھی نہایا ہووے دونون کی قربت
کی ہو تب پہلے غسل جنابت
کرین پہر دو وہین غسل پہر دو
اگر بار بار کرین تو شرمگاه دو
وضو کرے ہووے پہر دو و پہر ملے
اگر پہر چاہین قربت تو ایک ساعت
بیٹھے تھوڑی دیر سے پہر شب کو
بھی سووے اور بعد اذان پہر کرے
طہارت اگر نہ ہوئے بھی پاوین
ثواب اگرچہ نہیں اسمین گناہ نہین
صبح آئے بہشت اسمین مرد و زن بہی
اگر ہووے بیدار ہو اسکو اٹھاوے
نہائے تب نیت پانی سے بہی
اگر عورت اٹھکی تو پانی کی
و مرد کو بہی پانی اسکے چہرے پر
اگر شب کو اٹھے پہر عبادت
اٹھاوے مرد کو بہی اٹھاوے

اٹھا تو ہی بھلا وہ ورنہ یونہی
لے پانی منہہ پہ مارے اسکی بی بی

کرے حق ایسے مرد و زن پہ رحمت
صحیح آئی حدیث ایسی بشہرت

روایت آئی یون ابن عمرؓ سے
خبر دیتے ہین وہ اپنے پدر سے

کہ فاروقؓ اُنکے والد با کرامت
تھے ہر شب کرتے مولا کی عبادت

بھی اپنے اہلیہ کو آخر شب
اٹھاتے تھے زبہر طاعت رب

تھے کہتے اَلصَّلٰوۃ انکو بعزت
بھی تب پڑھتے تھے یہہ قرآنکی آیت

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى

تہجد کے ہین چار یا آٹھ رکعت
ہین بارا بھی لکھے ای اہل عفت

ہر یک رکعت مین پڑھ الحمد اول
پڑھو سہ بار ہی اخلاص افضل

ادا کر وتر بعد از اُسکے سو وے
نماز صبح کو لیکن نہ کھو وے

تہجد بھی اگر نا پڑھ سکین تم
نماز صبح کو نا چھوڑ دین تم تو

وظیفہ وہ جو گذرا با کرامت
نہو گر اُسکے پڑھنے کی بھی فرصت

نماز پنجگانہ بھی نہ چھوڑ و
نہ ہرگز رشتۂ اسلام توڑ و

گذار و رات دن یونہی بلا شک
ہو ہر دن رات یہہ تم پر مبارک

تنبیہ بیان مین بعضی کبائر کے

زیادہ مت ہنسو کیتین نہ گاؤ
نہ چھاتی پیٹ میت پر پلاؤ

کسیکی مسخری ٹھٹھا نہ کرنا
غروری کبر کچھ دل مین نہ دھرنا

حقارت بھی غریبون مفلسون کی
اہانت مت کرو تو مسلمون کی

کنایہ طعن و لعن و زشت گوئی
نکیجے اور کسیکی عیب جوئی

نہ تم چاڑی سنو چاڑی نہ بولو
زبان کو جھوٹھہ باتو نین نہ کھولو

نہ گالی دو کسیکو اور نہ کوسو
اگر کوئی تمکو کوسینگے تو سو سو

لب و دندان کو اپنے بی ہو تم
نہین کچھ زیب و زینت اسمین نکی
خدا زینت کے خاطر دانت اجلے
کیا ہی جس نمط پر اونٹ پیدا
سکھے ہین ہندؤن سے ہی یہہ عادت
قباحت اب ذرا مستی کی سوجھو
اگر کوی اسقدر مستی لگاوے
وضو کامل نہ تب ہو ویگا ہرگز
اگر مستی کبھی تھوڑی لگاوے
سیاہ نا ہووے کوئی دانت یا لب
تنبا کو پان بھی از صبح تا شام
لب و دندان کو اپنے لال کرنا
نہین زیبا نہین شایان ہی یہہ جان
بھی یونہی پان رکھ کر منہ مین مرتا
کہ کھانا بر سر بازار کچھ شئ
کبھو گر پان کی حاجت بھی ہووے
دیا انسان کو منہ اسواسطے رب
جگالی جسطرح کرتے ہین حیوان
کرین جس منہ سے ذکر رب یزدان
رکھین اس منہ کو دایم پاک بسیار
ہوا موسی کو حکم رب علام
بہت اس راستے کو تم رکھو پاک

لگا مستی نہ کالے کیجیو تم ٹک
بلک جاتی ہی زینت اس سے منہہ کی
دیا ہی اسکو کیون کرتے ہو کالے
مزین ہی وہی کیجو نہ کالا
نہین ہی دوسرے ملکومین یہہ زینت
بھی فقہی مسئلہ کیا ہی سو بوجھو
کہ پانی کا اثر اسمین نہووے
مقرر غسل تو ہوگا نہ جایز
کہ جس سے ریخ یک باریک نہ پہنچے
ہی جایز پھر زینت اسقدر تب
نہین ہی چاہتے رہنا بھلا کام
اسے ہر وقت اپنے منہ مین دہرنا
کہ اکثر ہندؤنکی ہی یہی چال
نہین بازار مین جانا ہی شایان
بلا شک ہے یہہ صغیرہ یک گنہ ہی
تو کھاوے اور منہ کو جلد دہووے
کرے ذکر خدا تا روز اور شب
نہ رہنا آدمی یون چابتا پان
رسول اللہ نہ بھیجین درود ان
اعمال اسمین پکڑ رکھین نہ زنہار
کہ جس رہ سے صدا آوے مرا نام
بہت کرتے رہو ہر روز مسواک

ہر پیغمبر کار سے بھی بہت بار
صلا بارگاہ رب دادار
مقرر حضرت جبریل سے
بہت مسواک کا فرمان لائے
تنبا کو پان کے کھانے سے سمجھو
ہی حقہ سے بھی ہوتی منہ مین بدبو
فرشتون کو تو ہی بدبو سے نفرت
اگرچہ شرع مین نہین اسکی حرمت
چلم نہ بحر و قلی نا کس کی بھی
سلائی سرمہ دان ہوا پر بھری
سمجھنا اپنی اسمین شان و شوکت
ہی اسراف حرام و پر سفاہت
تم افیون بچون کو کھلاو
لڑکون کو کبھی زیور پن و
تجہ پر یان گھومنے والیا ہین بدکار
انکو گھر مین آنے دیو زنہار
لگے دہیون بچوا اگر بیٹھین
کچھ حرام کو بھی دیوین

زنانے مین نہ کنچن کو نچانا
جو گانے والے ہین انکو سفر مین
سُنے گانا بجانا جو خوشی سے
جو کوی ڈہولک وغیرہ باجے یا ڈہول
ہون اُسکے انگلیان ناتون برابر
ہی لازم تمکو بھی بحر ون سے گوشہ
جو ہین کفار اپنے گھر کے نوکر
زنانِ فاحشہ سے بھی چھپو تم
نند اور ساس و سوکن سے نہ جلنا
بہو بھاوج کی چاری اور شکایت
نند اور ساس کی چغلی لگا کے
بھی دیور جیٹ و دیورانی جیٹھانی
بھی میند ساس جو میند ہین بچے
نکرنا مرد سے انکی شکایت
کبیرہ ہین بلا شک یہہ گناہان
جو میند ر اپنے بچے ہین مقرر
حقیقی اپنے بچون کے برابر
بہت اپنے کرین مہر و شفقت
چُرن سے انکو جو عورت دکھاوے
بھی اپنے مرد کے مانباپ کے ساتھ
دل و جان سے کیجے اپنے محبت
بقدر مرتبہ ہر ایک کا اکرام

نہ دینا اسکو کچھ اور نہ دلانا
فرشتے حلق اور سینے کو کھندلین
تو نکھلا شیش حق کا نونمین دیتے
و باکوی کھیلے لیکر ہات مین کول
سفر کے سانپ بچھو اُسکے اندر
ملنگون اور دہیرون سے بھی گوشہ
ترام اُنسے نہ چھپنا ہی مقرر
نہ اُنسے دوستی ہرگز رکھو تم
بہو بھاوج کو اپنے نا بچمنا
نہ کہنا بھائی بیٹے سے بعزلت
نہ اُنسے مرد کو اپنے تراوے
بھی شوہر کی چچانی اور ممانی
بھی جو شوہر کے دوسرے خویش ہینگے
نہ رکھنا اُنسے کچھ بغض و عداوت
ہین اُسکے سخت دوزخ مین عذابان
خصوصاً مر گئی ہو جسکی مادر
سمجھنا انکو بلکہ اُن سے بڑھکر
نہ دین انکو کبھی درد و اذیت
عذابِ سخت و دوزخ مین پاوے
بہن بھائی دگر احباب کے ساتھ
نہ چھوڑے اُنسے اخلاق و مروت
بجا لاوے ہمیشہ صبح او شام

دشمنی اُن سے نہ کرنا
سے اور دوستی اُن سے اور نہ کرنا
خطا سے بھی اُنھون کے ...ت
اگر انکو دکھائی کرنی حقیقت
دکھائی مرد کو وہ فی الحقیقت
جو عورت مرد سسر کو اپنے دکھائی
خدا کی دوزخ بھی وہ اٹھائی
... بہن سے سوتن سے ...
بھی عشق بھائی بیاہ کر ...
ہمیشہ اس سے نہ بولنا
... جب ... جو دوزخ ...
... دوزخ ...
... محمود ... بھی ...
سوا اس ... عقبیٰ ...
... ہین ... دوزخ ...
... مرد ... اپنے ...
و یا سوکن کی ...

نہ دنیا میں بھی اسکو چین و سکھ ہی — اُسے ہر آن و ہر دم درد و دکھ ہی

حسد سے پس اُٹھانا درد و زحمت — حماقت ہی حماقت ہی حماقت

یہ باتین بی بیو تم خوب سوچو — بھلائی اپنی اب تم آپ بوجھو

ہی لازم بلکہ یہہ عورت کو ہر آن — کرے شوہر کے سب خویشون سے احسان

جو عورت خاص اپنا مال اور زر — کریگی خرچ بر خویشانِ شوہر

اُسے دو اجر دیگا ربِّ داور — حدیث آئی صحیح ایسی ہی اشہر

لمعہ ستر کے بیان مین

ہمیشہ فرض ہی یہہ عورتون پر — چھپاوین اپنے سر کے بال یکسر

شکم اور پیٹ و سینہ اور ناتان — چھپانا منگتون تک فرض ہی جان

تمامی تن کو سرتا پا چھپاوین — نگہہ سے غیر محرم کے بچاوین

بدن تھوڑا بھی گر ہوویگا ظاہر — نہ محرم کو سر کا ہووے ناظر

حرامِ محض ہے بی شبہہ یہہ کام — یہہ ہیگا بی حیائی کا سرانجام

بھی کپڑا پہیرنا باریک تن پر — ہی منع و ناروا بی شبہہ زن پر

جنابِ عایشہ رضہ سے ہی روایت — کہ اسما آئے ایک دن نزدِ حضرت

وہ تب اوڑہے تھے یک باریک کپڑا — لیئے مُنھ پھیر اُنسے شاہِ والا

کیئے ارشاد انکو ای سیانی — کہ جب عورت کتئین پہنچے جوانی

نہین ہرگز اُسے یہہ بات پہنچے — کہ وہ اپنے بدن کتئین دکھاوے

روایت ہی صفیہ نیک اختر — کہ تھی وہ عبد رحمان کی جو دختر

جو پوتی حضرتِ صدیق کی تھی — تھی یکدن دامنی باریک اوڑہی

مین بی بی عایشہ رضہ دیکھے اُسے جب — مبارک ہاتھ سے پھاڑے وہین تب

تھی یک دامنی موٹی منگائے — سو وہ اپنی بھتیجی کو پنائے

کیئے ہین بوہریرہ یون روایت — کہ فرمائے ہین یون شاہِ رسالت

زنان جو پہنتی ہین ایسا کپڑا کہ پہنے پر بھی دکھاتا ہین ننگا بدن جس سے نظر آتا کسی کا یا باریک ویا موٹی ہی اور ہے ایسا چھوٹا کہ تن اُوسے نظر کھلا رہتا سر و پا یا بازو نظر آوے ہی اسکا سر نظر یا بال سر کے آوے انہون کے بھی جو بدکار عورات ہین جو رستے اپنے سر پر کر مانند اونٹ کے کوہان کے باندھتے ہین اسطرح وہ سر پر یکطرف رکھتے ہین ذرا لچکے نہ ایسی عورتین جنت مین جاوین نہ بلکہ بو سے جنت کی واقف ہونگی نہین سو حالانکہ وہ جنت کی خوشبو ہی آتی پانسو برسون کی راہ پر یہہ دوسری حدیث اندیشہ ہی مر کہ ایسی عورتان زشت و اثم زمان

زمانِ آخری مین ہوین پیدا ہوا ایسا ہی دیکھو اب ہویدا

بہت باریک کپڑے پہنتے ہین قبا کلتے سر پہ جو پٹے باندہتے ہین

بدن انکا نہین چھپتا ہے پورا چھپا کھلا وہ رہتا ہے ادہورا

ذرا وای بی بیانِ اہلِ ایمان سنے ہوجب یہہ پیغمبر کا فرمان

ڈہلکتے سر پہ تم جو تنے نہ باندہو حرام اس طرح کے کپڑے نہ پہنو

سکئے ارشاد سالار بریات کر ڈہونکین غیر مردون پر جو عورات

دیا بتلا کے انکو اپنا سنگار طرف اپنے ڈہنکا دین انکو بدکار

زنان ایسے بہی جنت مین نجاوین نہ پانہ سال ہے بو اسکی سونگین

پیشانی اور بہون کے بال اپنے چنادے جو کہ عورت پاک چہنے

سکئے لعنت وے دونو پہ بہی سرور رہو ای بی بیو دور اس سے یکسر

شباہت مرد کی جو لیوے عورت بہی لیوے مرد جو زنکی شباہت

جو عورت دوسری عورت کے لے بال ملاوے بال سے اپنے وہ بدحال

بہی جو عورات اپنے بال کو دے ملاوے بال مین جو دوسری کے

بہی قبرستان کے جانب جاوے جو زن چراغان جو کرے اس جا پہ روشن

کرے جو دین مین ایجاد بدعت کئے حضرت یہہ سب لوگون پہ لعنت

جو گذرے یہہ احادیث پیمبر کرو تم نقش انکو لوح دل پر

بہی ایسے لعنتی کامون سے دنرات بچاؤ آپ کو ای نیک عورات

جوان بوڈہی سہاگن یا ہو بیوہ شریعت کا ہی لازم سبکو شیوہ

چراغ شرع سے حاصل کرے نور رہے بدعات کے ظلمات سے دور

رہے قایم سدا بر شرع و سنت ملے تا شاہ عالم کی شفاعت

بیان حسن معاشرت و گوشہ

حیا غیرت بہت رکھے نظر مین نہ ڈہیٹ اور شوخ اور گستاخ ہووین

بلند آواز سے بہی باتین [illegible]

بہی گالی کا اور [illegible] لاوین

بہت بیزار [illegible]

جو بھایان مرد کے ہین حقیقی و دو
بھتیجے بھانجے اُسکے بھی دیگر
جو چھوٹے ہین ہون اُنکو سمجھے
کہ چھوٹے بھائی یا بچے ہین اپنے
بڑے اُن دو ستو ہین جو کہ ہووین
برابر بھایون کے مانند انکو سمجھین
ہین گرچہ خویش نامحرم سب ہین
حجاب و شرم لازم اُنسے ہی سب
نہ کچھ انکے سات ہمرازی نہ رکھین
ٹھٹھول و مسخری کا نہ ہنسی ڈالین
کرین کوئی بی حجابی کے نہ حرکات
ہنسی یا کوئی ایسا فعل یا بات
بہت فتنے ہین ایسین آفات اور بلائین
خرابی ہین تو سب آخر کو ڈالین
جو محرم ہو و خویش ہووے پاک دیگر
سلامت ہی بہت گھر کے اندر
تماشا دیکھنے باہر بجاوے
بھی دروازے دریچے سے نہ جھانکے

کہ عورت بدزبان ہو حق شوہر
کوئی تو صاف اسکو چھوڑتا ہی
پھر اس عورت کی جاوے قدر و عزت
یہ سب آفات ہین دنیا کے اندر
اگر رکھیگی عورت نیک سیرت
سبب نیک اخلاق کے اُسکے
جو عورت چاہتی ہی دنیا کی خوبی
ہی لازم اسکو سیکھے نیک خصلت
خصوص اپنی زبان کو رکھے اچھی
بڑے بھائی بھی اور ما و باپ اپنے
غرض ما باپ یا شوہر طرف کے
ادب انکا کرین ہر حال اندر
مگر آہستگی سے ہی ادب سات
بھی شوہر کا بہت لازم ادب ہے
ادب شوہر کا دیکھو کس قدر ہی
کہ سجدہ غیر حق کو گر روا ہو
جو زن رکھے ادب اور نیک خوبی
کرین سختی نہ چھوٹون پر بھی اپنے
خطا پر اُنکے ہان دین گوشمالی
جو ہینگے مرد ذات اپنے سبھی خویش
خصوصاً جو کہ نامحرم ہین اُنمین
چچیرے جلیسے بھایان اور پھپھیرے

ہی اسی دنیا مین دوزخ کے برابر
کوئی تو مار کر سر پھوڑتا ہے
خدا کی بھی ہو نازل اسپہ لعنت
ہی باقی پھر عذاب روز محشر
وہ گو کیسی بھی ہووے زشت صورت
مروت توڑتا ہین مرد اُس سے
بھی خوبی اور بھلائی آخرت کی
بھی تہذیب اور اخلاق و مروت
بجا لاوے بڑون کے سات ادب بھی
چچا ماموا اور اپنے ساس سسرے
بڑے ناتے کے جتنے خویش ہونگے
کرین بات اُنسے نا چھاتی تنا کر
نظر نیچے جھکا کر سر کرین بات
کہ بی ادبی خرابی کا سبب ہے
کہ فرمائے نبی جن و بشر ہی
کرین عورات سجدہ شوہرون کو
عزیز جان وہ سبکے پاس ہوگی
مگر پیش آوین شفقت اور میا سے
پر انکو بد نہ بولین دین نہ گالی
بہت اُنسے نظر رکھین پس و پیش
لحاظ اُنسے بہت لازم ہی رکھین
ممیرے اور قرابتدار دوسرے

زیارت کرنے قبرون کی بھی ہرگز / نہین عورات کو جانا ہی جایز
نہ آواز اپنا غیرون کو سناوین / کہ وہ بھی ستر ہی عورت کے حق مین
پس ان سب سے حجاب و پردہ رکھے / اگرچہ غیر محرم خویش ہووے
نہ محرم خویش ہووین یا کہ دیگر / ہین وے نامحرمی مین سب برابر
بھی سرتاپا بہت ہی تن کو ڈھانپے / نہ کپڑے کو سرکنے دیوین تن سے
چھپانا فرض جن اعضون کو ہیگا / سو ہو کپڑے سے اوّل اوسکا گوشہ
غرض نامحرمان ہین لوگ جتنے / وے ہووین اجنبی یا خویش اپنے
ہوا ہی فرض گوشہ اُنسے دنرات / نکرنا بیحجابی کے بھی حرکات
سبب اسکا یہی ہی خوب سمجھے / کسیکی نظر بد ہونے نہ پاوے
نظر شیطان کے تیرون سے ہی ایک تیر / مقرر تیر کی بتلاوے تاثیر
کہ یہہ بے پردگی اور بیحجابی / نہ لاوے تا کہ آخر کو برائی
ہی لازم عورتون کو پس بہرحال / کہ یک کونے مین اپنے تئین رکھے ڈال
بنا یون اپنا حال و قال رکھے / کہ بد نظر یکو گنجایش نہ ہووے
جو عورت نیکبخت اور پارسا ہی / بھی اسکو عقل اور خوف خدا ہی
سو اسکو ایسی باتون پر نظر ہو / نہین اسکو کبھی خوف و خطر ہو

حکایت

سنو حسب حال اب یک حکایت / کہ ہی دلچسپ خوب از بہر عبرت
زمان ماسبق مین ایک بی بی / عفیفہ عاصمہ اور باحیا تھی
تھی رکھتی خوبصورت خوبروئی / وہ یک دن راہ سے اپنے چلی تھی
چلا آتا تھا ایک بدکار رہ مین / نظر آئے اُسے بی بی کے انکھین
وہ فاسق اسپہ عاشق ہو گیا ہی / سو اُس بی بی کے پیچھے چلدیا ہی
الٹ کر دیکھی اس بی بی نے کیا ہی / کہ وہ شخص اپنا ہی پیچھا کیا ہے

یہ کیا بی بی تھے بس اللہ اکبر — خدا کی ہووے رحمت آنکے اوپر
کہ گوشہ کی اونھون نے کیا ہے داد — حیا انکی زمانے کو رہی یاد
بہت سے بی بیان ایسے ہوے ہین — کہ حال انکا کتابون مین لکھے ہین
کہ بدنظری سے نامحرم کے بچنے — دئے ہین جان تا اپنی بی بیونے
اگر وے قصّے بالتفصیل لکھے — یہہ نسخہ لب کہ یک طومار ہووے
اگر عبرت سے دیکھین بس ہی یکبات — ہمین کیا کام پہر تطویل کے سات
اگر پڑہنے کی تم رکھتے ہو تمیز — کتابین ویسی دیکھو عبرت انگیز
غرض دینی کتابون سے رکھو کام — بھلا ہووے تمھارا تا کہ انجام
نہ دیکھو شعر کی ہرگز کتابین — کہ جنمین عشق کی لکھی ہین باتین
نہ پڑہیو غزل کو کوئی نہ سنیو — کہ جسمین وصف خطّ و خال کا ہو
کہ شعر اکثر دلان میلے کیا ہی — کہ دہوکا لو جوانون کو دیا ہی
عقاید کے کتابین پڑہیو پہلے — کہ تا توحید ہو مضبوط اُس سے
بھی کامان شرک کے کیا ہین بد انجام — ہین کیا کلماتِ کفر اور کفر کے کام
کرو معلوم اگر کوئی یہہ نجانے — تو ایمان اپنا وہ کیونکر بچاوے
بہت مردان نہین یہہ جانتے ہین — خصوص عورات کب پہچانتے ہین
زبان سے کلمۂ کفر آہ نکلے — و یا کوئی کارِ کفر و شرک ہووے
تو ایمان اُسکا جاتا ہے ہو ابتر — نکاح بھی ٹوٹ جاتا ہی مقرر
مسایل فقہ کے پھر بعد جانے — بھی ہین بدعت کے کیا کامان پچہانے
کرو معلوم پیغمبر کا احوال — بھی اگلے بی بیانِ نیک کا حال
تمھین اینا ہین بس نفع دینگے — ہمارے چند نسخے اور رسالے
رسالہ جو ہی تنبیہ العوام ایک — ہی دوسرا تحفۂ مقبول ای نیک
بھی تحفۂ مومنین تیسرا ہی خوش صفات — بھی ہی تحفۂ بنات و ردِّ بدعات

کجا انکے کتابین اور رسالے
جو لکھے ہم بہت وے نفع دینگے
جیسے ہون یا دوسری دینی کتابین
تو پاوین راہ ہدایت الٹے پاوین
نہین احکام دین جو جانتے ہین
نہین دینی کتابین جو پڑہتے ہین
تو اچھے بی بیان ہین نیک عورات
نہ صحبت مین رہے جو اچھے ورنہ
ویا پاوے تربیت ہی جو رہے ہین
کہ کوئی تربیت انکو کئے نہین
سو عورات ایسے ہی ہوتے ہین اکثر
بہت نالایق و بدخلق و ابتر
نہین اچھی چلن اور چال انکی
نہ نیک اخلاق و خصلت ان مین رہتی
نہ وے جانین بھلا ہین کونسے کام
نہ وے جانین برے ہین کونسے کام
عذابِ آخرت کس کام مین ہی
نجاتِ عاقبت کس کام مین ہی
بجا لاوے

بجا لاتے نہین شوہر کا وے حق
ستاتے مرد کو ہین وے ستمگار
نہ کرتے گوشہ پردہ کی رعایت
تلف کرکے غرض وے حق شوہر
اٹھاتے دین و دنیا مین خرابی
چنانچہ ہین زنان بعض ایسے بدکار
نند اور ساس مین بنتے نہین ہین
نہ خدمت ساس اور سسر کی کرتے
برے ٹھہرا لئین گھر سے کر دور
تو راتی مرد کو خویشون سے اسکے
بناتی مرد کو خادم ہی اپنا
سگے عورت کے کھاوین اور پیوین
سگے شوہر کے ہون بھوکے پیاسے
کہ ما باپ اسکے پھرتے دربدر ہین
سوا انکے جو دوسرے دوستان ہین
کوی تو گھر مین ہی رہنے نہ دیتی
کوی تو گھر کے کامان انسے لیتی
یہہ بدبخت عورتون پر ہووے پھٹکار
سکھانا عورتون کا آہ سنکے
وہ نالایق برا ہی ناخلف ہی
جو ایسا مرد ہو یا ویسی عورت
ہین بعضے ایسے بدکردار عورات

نہ حق شوہر کے لوگونکا بھی مطلق
بھی اسکے دوستون کو دیتے آزار
نہ مال اور آبرو اسکی حفاظت
اور اسکے دوستونکا حق تلف کر
بھی کر لیتے تباہی آخرت کی
کہ بد اخلاق ہین اور زشت اطوار
کہ ملکر یک جگہہ رہتے نہین ہین
بہن بھائی کو ہین اس کے بکھنتے
دیا لے مرد کو خود جا رہے دور
بہن بھائی بھی اور مادر پدر سے
بھی اپنے باپ مان اور دوستونکا
خوشی اور ٹھاٹھ جو چاہے اڑاوین
قیامت ہی کہ کوی انکو نہ پوچھے
بہن بھائی کو کب پوچھے کدہر ہین
سو کب پوچھے کہ وے رہتے کہان ہین
نہ سسر کے ساس اور کوی دوستان کو بھی
کوی انکو تنگ رکھتی رنج دیتی
جو دیوین مرد کے لوگون کو آزار
جو اپنے باپ مان کو رنج دیوے
فرزند ہو کرے ما باپ کا جو حق تلف ہی
جہنم مین بہت پاوین عقوبت
جو لڑتے رہتے ہین مردون سے ذرا ت

[illegible]
قناعت ہین وہ ... [illegible]
وہ ... دنیا ... [illegible]
ہین بعضے ... [illegible]
[illegible]

نصیحت بیوہ عورتوں کی

جو عورت بیوہ ہووے اسکو عقد ثانی
کرنا شرع مین کچھہ نہین عیب
نکاح ثانی ہے قرآن سے ثابت
یہی ثابت حکم ہے نبی کی حدیث
جو امہات المؤمنین تھین بی بی ازواج
رسول اللہ کے سب تھین پہلے بیاہی
سوا عایشہ کے آنکے رحلت بعد
نکاح مصطفیٰ سے تون ثابت
...

وے بلکہ چاہتے ہین یہہ کہ شوہر
قصور اسمین کرے بیچارہ شوہر
کرین قضیہ فساد اس سے ہمیشہ
یا اپنے مان کے گھر جا بیٹھہ جا کے
گیا سرکار تنگ قضیہ کسی کا
معاذ اللہ یہہ کیا ہی خرابی
جو بد اخلاق ایسے عورتان ہین
ادہر لوگون مین رُسوا اور فضیحت
عذابِ آخرت پھر دوسرا ہی
یہہ سب بدخصلتی کے ہین بلیات
جو عورت نیکذات اور صالحہ ہی
خطا سے ہان خطا ہو اس سے گاہے
نہ دل کو مرد کے اپنے دکھاوے
بھی گوشت اور پوست مال و جان کو اپنے
غرض اُسکی کریگی حق ادائی
اگر ہر ایک مرد اور ہر اک عورت
حیا لوگون سے اور حق کا رکھین ڈر
تو اسکا دین اور دنیا ہو اچھی
نہ کچھہ دنیا مین اسکو درد و دکھہ ہو
الٰہی نیک ہی توفیق دیجے
عطا کر نیک اخلاق اور عادات
شریعت کے چلین احکام پر تیرے

چلے اپنی ہی مرضی کے برابر
تو آفت لا کے ڈالین اسکے سر پر
رکھین دل مین عناد اس سے ہمیشہ
مچاتے ہین فساد اور قضیے
پڑا لوگون مین آ قصہ کسی کا
یہہ کیا ہے دین و دنیا کی تباہی
وے سب دوزخ کو جانے والیان ہین
ادہر نازل ہوا ان پر حق کی لعنت
کرو فکر حشر تو آخر کھڑا ہی
ہین بداخلاقی کے ہی سب یہہ آفات
کیا کر تو نہین رہتی خطا ہی
ہو نادم جلد اس سے باز آوے
نہ اسکو رنج دے اور نا ستاوے
گر اُسکے کام آوے چیز سمجھے
نہین ہرگز کریگی بے وفائی
درست اپنی کرین اخلاق و خصلت
بھی قبر اور حشر کا ڈر دل کے اندر
ہو حاصل حشر مین بھی سرخروئی
بھی حاصل آخرت مین چین و سکھہ ہو
مسلمان عورتون مردون کو سارے
عقاید نیک اور اعمال حسنات
جو ہی حکم خدا حکم پیمبر

ہی رقیہ ایک دوسری ام کلثوم | ہین کچھ احوال وے ہر دو کا مرقوم
کیا ہون روضۃ الابرار اندر | مع احوال اہل بیت سرور
دو بیٹون کو غرض وہ بولہب کے | یہہ دو دختر کو پیغمبر دئے تھے
دئے تھے ان کیتین قبل نبوت | نبوت پائے ہین جسوقت حضرت
لگے تب منع کرنے شرک کے کام | بلانے انکو سوے دین اسلام
وہ ہر دو بولہب کے پور گمراہ | نہین ایمان لائے آہ صد آہ
یہہ صاحبزادیون کو تب جدائی | وہ مشرک شوہرون سے جلد آئی
نکاح ثانیہ رقیہ کا سرور | دئے ہین حضرت عثمان سے کر
نکاح ام کلثوم معظم | کئے عثمان سے پھر شاہ عالم
پیمبر کے ملے جب انکو دو نور | لقب انکا ہی ذوالنورین مشہور
حسین ابن علی کے یہہ دو دختر | سکینہ فاطمہ صغری ہین اشہر
یہہ صاحبزادیون کی ای برادر | ہوئی تزویج ثانی ہی مقرر
سومین نے انکا ذکر باکرامت | لکھا در شرح اسرار شہادت
سوا انکے بہت عورات اصحاب | کئے ہین عقد ثانی اپنا دریاب
جوان عورات کے حق مین مقرر | ہی جایز عقد ثانی بلکہ بہتر
نکاہی کوی زن گر عقد ثانی | نہین جایز ہی اسپر ظلم رانی
وہ اپنے نفس کی ہی آپ مختار | ولے بر عقد ثانی نا ہوا انکار
کریگی جسنے اسپر عیب و انکار | وہ کافر ہو تبھی بے ریب و تکرار

تنبیہ

جو عورت ہووے بیوہ در جوانی | اگر وہ نا کرے تزویج ثانی
ہی لازم اسکو یہہ اوصاف و عادات | کرے اس طرح اپنے صرف اوقات
رہی اول رضای حق پہ راضی | اسی مین اسکی ہیگی سرفرازی

عقد پر رہے بس اپنی ذات د
زیادہ اپنے نہ شوہر کے کرے یاد
لذایذ یاد کرے نہ روسیا
تاسف مین نہ اسکے غم کھو سیا
بوقت مرد کے تھا جو عیش و راحت
کرے نہ یاد وہ آرام و لذت
پہننا اور نہ دینا دلانا
بھی ہنس کھیلنا کھانا کھلانا
یہہ سب باتون کو کردے فراموش
ہو بلکہ ذکر سے بھی اسکے خاموش
بھی جو عورات ہین دوسرے سہاگن
پہننا اور ہنسنا بس رات اور دن
کرے نہ دیکھ کر کچھ انکو حسرت
نہ اپنے حال پر کچھ درد و رقت
نہ بیوہ پن مین اپنے کو سنوارے
نہ زیور پہنے نا رنگین کپڑے
عبادت مین گذارے حق کے وقت
کرے وہ ذکر خدا مین صرف اوقات

یتیم اپنے

یتیم اپنے اگر چھوٹے ہین بچے — تو پرورشی مین اُنکے ہووے سچے
رہے اُن کے ہمیشہ ناز بردار — نہ دیوے انکو ہرگز رنج و آزار
بھی راغب تربیت مین اُنکے ہووے — ہنر علم و ادب انکو سکھاوے
رعایت مین یتیمون کے یقین جان — بہت تاکید آئی ہی بقرآن
حدیثین بھی صحیح آئے ہین بسیار — ہی جسکے چاہئے لکھنے کو طومار
از انجملہ سنو یہہ یک خبر ہی — کئے ارشاد یون خیر البشر ہی
سر بے پدر بچے کے اوپر ہاتھ — اگر کوئی پھیر اوے لطف کے ساتھ
ہین جتنے بال اس بچے کے سر پر — مکان سہنے کے اور روپے کے بہتر
یقین اُسکے لئے جنت مین مولا — بناویگا کرم سے اپنے زیبا
غرض کوئی زن بیوہ بظاہر — یتیمون کی ہی پرورشی کے خاطر
نکاح ثانیہ سے ہوئیگی بات — تو البتہ ہی اُسکو اجر و حسنات

خاتمہ

بحمد اللہ یہہ نجم سعادت — ہین لمعان جس سے لمعات نصیحت
بحمد اللہ یہہ فرخندہ اختر — جو ہیگا اسرع التاثیر خوشتر
بحمد اللہ یہہ رخشان ستارا — بحمد اللہ یہہ عفت کا تارا
ہوا ہی آج کی شب کامل التنور — ہوا خورشید سا بیشبہ منظور
قرین ہو اُس سے دسرا نجم بھی نیک — قران سعدین کا ہوتا ہی اب دیکھ
لیا پہلا رسالہ حسن انجام — بھی ہی دوسریکا اب آغاز اتمام
ہوئے اُس سے حقوق مرد معلوم — حقوق عورت کے اب ہوتے ہین منظوم
خداوندا ترے فضل و کرم سے — طفیل سید عرب و عجم سے
کر اس نسخے کو بس مقبول تو اب — دے توفیق عمل عورات کو سب
شہادت پر مرا انجام کیجے — مرے جرم و خطائین بخش دیجے

نبی پر دوم صلوات و تسلیم
نبی کی آل پر یارون پر بتکریم

تمت

۲۰ شوال ۱۲۹۵ھ

بحمد اللہ تعالیٰ تمام ہوا پہلا رسالہ
جسمین مردونکے حقوق عورت پر
کیا ہین بخوبی مذکور

دوسرا رسالہ

دوسرا رسالہ اسباب مین کہ مرد پر عورت کے حقوق کیا ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی لایق حمد کے وہ ربِ عزت
دیا جن جنت اپنے بندگون مین
کیا عورات کو مردون کے منقاد
کیا عورات پر مردون کو حاکم

مدّا جو ہی از فرزند و عورت
کرمونس مرد کے عورات ہووین
کیا دنیا مین جاری اُنسے اولاد
حقوق انکے کیا مردون پہ لازم

نعت

سزا ہی نعت اُس خیر الوری کو
کہ تھے نون بی بیان در عقد سرور
حقوق زن ادا کرنے بدستور
ہی پس مردونکو لازم روز و شب
حقوق مرد جو ہین عورتون پر
حقوق عورات کے مردان پہ جو ہین
وہی ہین مستند میرے کتاب مین
تو ہم سب مومنان کو یا الٰہی!
عنایت کیجئے توفیق دن رات
درود ان بھیج ہم سے بزمیر
حقوق زن مین اب لکھتا ہون ای یار
برا حق عورتون کا شوہرون پہ

حبیب اللہ ختم الانبیا کو
حقوق انکے بجالاتے تھے یکسر
کئے ہر مومن امت کو مامور
بجالاوین حقوق عورات کے سب
لکھا ہین نسخہ اول کے اندر
یہہ نسخے مین یقین لکھتا ہون اب مین
جو گذرے نسخہ اول مین مجھسے
یہہ نسخے پر عمل کرنے سماعت
روا کیجے ہمارے سب مرادات
بھی انکے آل اور اصحاب اوپر
باسناد احادیث اور استار
موکد ہی یہی اول معتبر

کہ انکو نار دوزخ سے بچاوے
طریقہ اس سے بچنے کا بتاوے
خدا قرآن مین کرتا ہی ارشاد
سمجھ کر تب اس آیت کو رکھو یاد
یا ایہا الذین آمنوا قوا انفسکم واہلیکم نارا
یعنی ای مسلمان اہل ایمان
سنو اس بات کو تم از دل و جان
تم اپنے کو بھی اپنے لوگ کو سب
بچاؤ آتش دوزخ سے ہو نذہب
مدارک نے اس آیت کی تفسیر
کیا ہی اس نمط کی ہی تحریر
کہ تم حق کی بجالاؤ عبادات
گناہون کا کرو پرہیز دن رات
یعنی یونہی اپنے گھر والونکو یکسر
کرو تاکید اس دو بات اوپر
یعنی ہر مومن کو ہی واجب یقینی
عورتونکو سکھاوے علم دینی
عقیدے

عقیدے اہل سنت کے پڑھاوین | ضروری فقہ بھی انکو سکھاوین
سکھاوین انکو سب اخلاق و آداب | پیمبرؐ کی چلن اور حال اصحاب
تکبر اور غیبت کی برائی | بھی شرک و کفر و بدعت کی برائی
بھی یونہی سب رزایل کے قباحات | قباحات گناہ و فسق و بدعات
شباہت کافرون کی جو ہئی مذموم | کراوین عورتون کو خوب معلوم
خدا کی اور پیمبرؐ کی محبت | محبت اور اطاعت کی سعادت
فضایل مصطفیؐ کی پیروی کی | مذمت جاہلون کی کجروی کی
نماز پنجگانہ کے ثوابان | بھی اُسکے چھوڑ دینے کے عذابان
زکوٰۃ نقد اور زیور کا فرمان | بھی حکم صوم و فطر و حج و قربان
مسایل بھی نفاس و حیض کے سب | رہے انکو جتاتا روز اور شب
یہہ باتین گر نہین شوہر کو معلوم | تو خود اول کرین علما سے مفہوم
سکھاوین عورتون کو بعد ای یار | رہین اِس باب مین ہشیار ہشیار
کراوین گوشہ سب نامحرمون سے | وہ بیٹھے ہووین اجنبی یا خویش اپنے
غرض ان سب سے عورت کو چھپاوے | کہ بدنظری کو گنجایش نہ ہووے
نظر رکھے لباس او پر بھی زن کے | کہ گوشہ پہلے کپڑون سے نہ ہووے
کہ وہ کپڑا سراسر کانے دے نہ تن سے | سر و پشت و شکم سینے سے اپنے
گمان بے حجابی بے حیائی | اگر کچھہ ہو۔ تو اُس کو روک جلدی
جو نفقہ انکا واجب ہی بدستور | ادا کرتا رہے بر حسب مقدور
خبر گیران رہے اُسکا ہمیشہ | کرم کا ہووے اُسکے ساتھہ پیشہ
حدیثین آئے ہین اس باب مین جو | عمل کرتا رہے دن رات اُن پو
حقوق مرد کے ہی سُن حدیثین | کبھو اُس پر ہی نامغرور ہووین
حقوق زن مین بھی ویسے ہی اخبار | ہین آئے لفظ ترے مین لکھا ہوا ہی
قوی اسناد ھی کرتا ہون مسطور | جو متداول کتب مین ہینگے مسطور

حدیث

معاویہ قشیری پوچھے ای یار | ہی کیا عورت کا حق ای شاہ ابرار

نبیؐ فرماتے تو جب تو کھاوے
سو عورت کو بھی اپنے وہ کھلاوے
تو جب پہنے پہناوے اسکو یار
نہ اُسکو منہہ پہ مارے ہین اپنے
جدا اُس سے نہو پر کچھہ نصیحت
سوا یہہ پانچ حق تو رکھہ...

حدیث

رسول اللہ یون فرمائے سمجھو | علاقے مین کسی کے گر کوئی ہو
کرے نیکی وہ اُسکے ساتھ دایم | کہا یک شخص تب ای شاہ عالم
نہین فرزند و عورت مجھکو کوئی | مگر ہی پاس میرے ایک مُرغی
نبی فرمائے چارے مین بھی اُسکے | قصور یک روز گر تیرے ہووے
نہ نیکون مین لکھا جاوے ترا نام | خبر گیری کر اُسکی صبح اور شام

حدیث

بھی پوچھے سرور عالم سے یاران | کہ کامل کس مسلمان کا ہی ایمان
کئے ارشاد یون اُنکو پیمبر | کرے احسان جو اپنے اہل اوپر
بھی خوشخوئی سے اُس سے پیش آوے | کمالِ دولتِ ایمان وہ پاوے

حدیث

بھی فرمائے پیمبر تم ہین راعی | رعایا سے تمہارے پوچھ ہوگی
رعایا کے لئے سب اپنے سلطان | بروز حشر پوچھے جاوی ای جان
غلامان صاحبون کے مال خاطر | بھی پوچھے جاوین محشر مین ای ماہر
بھی گھر والون کے خاطر اپنے بیشک | بمحشر پوچھے جاوے مرد ہر ایک

حدیث

روایت بو ہریرہ نے کئے ہین | کہ حضرت یہہ خبر ہمکو دئے ہین
کہ زن کو مہر سے کر بیاہ شوہر | ارادہ یہہ رکھے گر دل کے اندر
کہ اسکا مہر نا دیوے مقرر | تو زانی ہی یقین وہ مرد ابتر
کسی سے قرض لیکر کوئی سمجھو | نہ دینا چاہیگا تو چور ہے او

حدیث

بھی یون فرمائے ہین سالار رحمت | زنون کو کیجو نیکی کی وصیت

بھی انکو خوب باتین تم سکھاو | میان بی بی ہین سکے انکو جتاو
تمھارے قیدیان ہین سمجھو زن | نہ اپنے نفس کے مالک ہین یکسر
امانت وے خدا کی تم لئے ہو | حلال از حکم حق تم ہوسکے او
سند اتم انکا نفقہ اور کسوت | زیادہ سمجھو رکھو نیک نیت
تمھاری عمر و دولت کو بھی ہوتا | زیادہ فضل سے اپنے کریگا
تم اپنے اہل سے ہون ساتھ جیسا | رہیگا حق بھی تمہارے ساتھ ویسا

حدیث

بھی فرمائے کہ بدخلقی سے کر اوپر | کرے عورت سکے جو کوئی صبر شوہر
اُسے دیویگا حق ایوب کا اجر | کہ وہ پیغمبر مکروب کا اجر

بھی جو

بھی جو شوہر کی بدخلقی کے اوپر | کریگی صبر عورت نیک محضر
سو اسکو آسیہ کا اجر وحسنات | یقین دیویگا خلاق بریات

حدیث

یقین ایام مین حج کے پیمبر | پڑہے خطبہ منا مین ای برادر
سو اُس خطبے مین کہتے ہی ای لوگو | تمھارا حق تمھارے عورتون پو
تمھارے عورتون کا حق ہی تم پر | بھی ہی انکا حق جانو سراسر
تمھارے فرش کی کرنا حفاظت | بچا رکھنا ہی یعنے اپنی عصمت
بھی تم راضی نہین جن سے مقرر | نہ آنے دین انھون کو گھر کے اندر
بھی عورت نا کرے ہرگز برا کام | رہے بت دور اُس سے صبح اور شام
بیسے چیزون مین خلل گر لاوے عورت | کیا تم پر حلال اور رب عزت
کہ مارین انکو تم بی رنج و سختی | ہون غصہ اُنکے اوپر با کر سختی
تمھارے عورتو نکا حق جو تم پر | ہی دیو نفقہ و کسوت مقرر
فقیہ بوالليث نے لکھا ہی سن پانچ | حقوق عورات کے مردون پر ہین پانچ
ہی اوّل مرد کو لازم زعورت | کہ پردے مین ہی لیوا پنی خدمت
مُروت مین نہی باہر اسکو لانا | گنہ ہی اسکو بی گوشہ کرانا
بھی دوم دین کا علم ضروری | سکھانے مین نہین کرنا قصوری
صلوٰۃ و صوم کے بھی اور وضو کے | نفاس و حیض کے مسئلے سکھاوے
ہی حق تیسرا حلال اسکو کھلانا | حرامون سے سدا اسکو بچانا
حرامون سے اُگے جو گوشت تن پر | جلے وہ نار دوزخ مین مقرر
نبی فرمائے محشر مین ہونا شاد | زن و بچے کرینگے حق سے فریاد
حرام اشیا ہمین لاکر کھلایا | بھی راہ دین نہین ہمکو بتایا
تب اُسکے نیکیان انکو دلاکر | اُسے بھیجیگا حق دوزخ کے اندر

شعر
لکھا احیا مین غزالی معتبر
یہ ہی ثانی جلد آداب شوہر
کہ بس نیکی نہ خلقی
رہے عورات سے ازراہ اشفاق
بھی رنج [illegible] کرے رحم [illegible]
خطا مین بخشش [illegible] مقرر
[illegible]
بہم و لطف و بازی و ظرافت
[illegible] کی محبت
[illegible] عورات کے ساتھ
[illegible] انکے کرے بات
موافق فہم [illegible] سختی [illegible]
[illegible] زن سے [illegible]
یقین حق دوست [illegible] آداب شوہر
[illegible] عورات [illegible]
[illegible] خلقی مین عورات [illegible]
[illegible]
میانہ

میانہ پن ہی بہتر [illegible]
خلاف شرع گر ہوئی [illegible]
ہنووے اسکا تابع اور [illegible]
کوئی شوہر اگر بر خشکم عورت
تو او نہ ہے منہ اُسے [illegible]
کہے ہیں یون شہ اہل رسالت
انہون سے مشورت کرنا ہی پہلے
بہی لازم ہی یہی مردون کو سارے
نصیحت پہلے کرنا ہی بسر ہی
ڈرانا بہی اگر بے سود ہووے
جُدا اس سے کرے یا اپنا بستر
اگر اسمین بہی ناسہہ کرے وہ عورت
بضرب سخت پہر بہی نہ توڑے
کبہو لیکن نہ مارے منہ پہ اُسکے
گرادے مردوزن مین کچہہ خفیف
دلون مین صلح کردیوین بہ آسان
امورِ دین مین گر زن سے خطا ہو
رہے دس روز بل یکماہ مہجور
بہی ہی از جملہ آدابِ شوہر
کہ ایسی جس سے تنگ ہووے
بہی آخر اسکے ہین اسطرح محسن تو
فقیر زن اگر بہی دینے سے ہی بہتر

تو شفقت سے بیشک بہر کار
کرے تب منع شوہر نیک انجام
کیون فرماتے ہین سالار ابرار
کرے ہر کام مین اُسکی اطاعت
کرادیگا بروز حشر ای یار
خلاف عورتکا کرنے مین ہی برکت
خلافِ راے کرنا بعد اُسکے
بتدریج اپنی عورت کو سدہارے
نہ سدہرے تو ڈرانا ہی بگرمی
تو عورت کی طرف کر پیٹہ سووے
اکیلا تین شب سووے وہ شوہر
تو مارے اسکو شوہر بالضرورت
بہی نہ زخمی کرے نہ سر کو پہوڑے
خفا زاید رہے نہ تین دن سے
تو خویشان مردوزن کے بالضرورت
کیا ہی حکم یونہی حق بقرآن
تو دیوین اُسکے لائق جو سزا ہو
رکہے عورت کو شوہر آپ سے دُور
میانہ دیوے نفقہ زن کو خوشتر
زیادہ ایسا نہ بالکل حد سے گذرے
کہ نفقہ دینا عورت اور بچون کو
تو دایم انکو خوشی ہکدائی براد

کسی عورت کی باری فوت گر ہو ‏ تو البتہ قضا اسکو کرے او
کہ واجب کی قضا واجب ہی ای یار ‏ نہین اس بات مین کچھہ شبہ و تکرار
کسی مومن کو سن ای نیک کردا ‏ اگر ہین عورتین دو تین یا چار
عدالت سب مین واجب ہے سراسر ‏ لباس و نفقہ سب کو دین برابر
بھی شب باشی عدالت سے کرے ٹھیک ‏ برابر وہ رہے ہر ہر کے نزدیک
کئے اسطرح سے ارشاد حضرت ‏ کسی شوہر کو گر دو ہو وین عورت
طرف یک کے ہی گر رغبت کریگا ‏ دوسری پر شفقت وہ دھریگا
تو روز حشر مین ایک آنکھہ اسکی ‏ یقین حکم خدا سے کور ہو گی
پرانی اور نئی عورت مین زنہار ‏ بھی شوہر نا کرے کچھہ فرق ای یار
نئی عورت کو بھی شوہر بعزت ‏ پرانی زن پو نا دیوے فضیلت
ہی کافی مین نئی زن کو ہی لذت ‏ ولیکن ہی پرانی زن کو حرمت
سفر مین جسکو وہ چاہے لیجاوے ‏ ولیکن ہی بھلا گر قرعہ ڈالے
بھی شب باشی مین اور نفقے مین بھی جان ‏ عدالت چاہئے ای نیک عنوان
ولیکن در جماع و در محبت ‏ نہین ہی شرط بیشک وہ عدالت
بدست اختیار مرد زنہار ‏ نہین یہہ بات بالکل ای نکوکار
پہ قصداً نا کرے حق سے ڈرے وہ ‏ بھی حیلہ اور بہانہ نا کرے وہ
حقوق ازواج کے اپنے پیمبر ‏ ادا کرتے تھے سب جانو برابر
برابر سبکو وہ دیتے تھے نفقات ‏ بھی شب باشی برابر عدل کے سات
ولیکن عائشہ کے سات حضرت ‏ بہت رکھتے تھے ہان دل سے محبت
دعا کرتے تھے یون ای رب عزت ‏ ادا کرتا ہون مین یہہ حسب قدرت
نہ میرے اختیار اندر ہی جو بات ‏ پکڑ مت مجھکو ای رب البریات
علاقہ یعنی الفت کا ہی دل سے ‏ نہین وہ اختیار اندر کسی کے

کیا تک ازواج حضرت کا یقین جان ‏ رسول اللہ کی مرضی کو پہچان
دئے تھے اپنی باری عائشہ کو ‏ خوشی تا اس سے حاصل ہو وے شہ کو
حقوق بی بیان سالار عالم ‏ ادا کرتے یہان تک ای مکرم
کہ مرض الموت مین وہ شاہ ابرار ‏ ہی مروی جب ہوئے تھے سخت بیمار
پلنگ اس شاہ کا ہر دن اٹھاتے ‏ ہر یک بی بی کے حجرے بیچ لاتے
رسول اللہ نے ہر روز پوچھے ‏ کہ کل ہم کس کے گھر مین جارہینگے
تبھی ایک بی بی نے سمجھا یہہ زود ‏ کہ شہ کو پوچھنے سے ہی یہ مقصود
کہ بی بی عائشہ کی کب ہی نوبت ‏ سبھی بی بیون نے کی عرض خدمت
کرا ای حضرت ہم ہین راضی ہمہ دل ‏ رہو اب آپ گھر مین عائشہ کے
دل ہین

وہین ہوتے ہین حاضر کے سب
بہن سن پوچھے انہین شاہ رسالت مآب
کہ راضی ہین جان و دل سے سب
پلنگ تب شاہ عالم کا اٹھا کر
یہہ کیا تھی حق ادائی شاہِ دین کی
یہان اسطرح لکھتا ہی سراسر
کہ جیسے اسطرح وزرات خوشدامات
ہمیشہ وہ رہیگا با مسرت
یہ سب اخبار اور آداب مذکور

بجا لاتے ہین خدمت روز اور شب
کہ تم دیتے ہو کیا دل سے اجازت
تو سب نے عرض انکی مصطفیٰ تب
رکھے ہین عایشہ کے گھر مین لاکر
امام اولین و آخرین کی
یہ داب صالحین دیکھا ای برادر
کرے گذران یقین عورات ایسے سات
بھی اُن سے ہوا دا سرور کی سنت
زواجر اور احیا مین ہین مسطور

تنبیہ

عجب اس ملک کی ہی رسم و عادت
ہنودون کی زنانکا دیکھکر حال
نکرتے عورتون کی قدر دانی
نہین کرتے ادا عورات کا حق
کہ جب عورتکو لاتے اپنے ہین گھر
کہ گویا جانور ہم نے خریدے
وہ حیوان کی کرین جتنی رعایت
بلا تقصیر یا چھوٹی ہو تقصیر
نمک سالن مین زاید یا کہ کم ہو
تو آ غصے مین ہمت مارتے ہین
ننند یا ساس یا سوکن وغیرہ
وہ بیچاری کی کیا پوچھین خرابی

نہ کوئی ملک کی ایسی ہی حالت
مسلمانون کے بعض اشرار و جہال
ہین کرتے بلکہ اپنر ظلم رانی
ہین اس سے لی جبر الجان اطلق
سمجھتے ہین مفر اس طرح پر
جو چاہین سو کرین ہم ساتھ اسکے
نہین عورت کی اتنی بھی رعایت
نہین کچھہ ظلم مین کرتے ہین تاخیر
بھی ہین ایسے لی باتین دوسرے جو
اُسے دیتے ہین گالی مارتے ہین
وہ عورت کیے اگر دشمن ہو بدخواہ
اُسے ہوتی ہی ایسی پیچ و تابی

نند اور ساس اور خویشونکو ستمگر
کرے شوہر سلوک اسنے کوئی ان
نند اور ساس پر بہتان اٹھاتی
کہ گویا ہین وہ ظالم آپ مظلوم
یہہ مکر و کید سے وہ بیوفا زن
زنان را کیدہای بس عظیم است
بھی بعضے مرد ہین ایسے ستمگر
کہ باتون بات زن کو چھوڑ دیتے
ادا کرتے نہین ہین مہر انکا
طلاق انکو نہ دیتے اور نفقہ
معلق کرکے اسکو چھوڑتے ہین
نکاح اسکو نہ کر سکتا ہی دوسرا
وہ بیچاری کا کیا ہووے برا حال
برا یہہ ظلم کرتا ہے ستمگر
معلق کرکے اس زن کو چھوڑ دینے
بہت سے بوسیلہ ایسے عورات
مسلمانون کو یہہ لازم ہی ناچار
بھی بعضے مرد فاسق اور فاجر
زناکاری مین ہوتے ہین گرفتار
اگر دنیا مین نا ہو سنگساری
ہزارون خلق مین ہووے گا رسوا

حسد سے دیکھہ نہین سکتی ہی گاہے
تو وہ نار حسد مین ہووے سوزان
کبھی شوہر سے آگے جا چغلی لگاتی
بھی آگے مرد کے روتی ہی مغموم
بناوے مرد کو پس انکا دشمن
دل مردان ز کید زن دو نیم است
کہ ناحق ظلم کرتے عورتون پر
مروت کا ہین رشتہ توڑ دیتے
ستاتے اور بہت دیتے ہین ایذا
نہ بچون کا بھی دیتے خرچ اصلا
حدود حق سے منہہ کو موڑتے ہین
نہ یہہ دیتا ہی اسکو کھانا کپڑا
پڑی کیا اسپہ آفت اور جنجال
عذاب سخت ہووے اس گنہ پر
کیا ہی منع قرآن مین خدا نے
نہایت کھینچتے ہین رنج دن رات
کر ویسے بیکسون کے ہون مددگار
حلال اپنے وے رکھہ عورات حاضر
ہی شرعی حد کرین ویسونکو سنگسار
یہہ حد ہو آخرت مین اسپہ جاری
عذاب سخت مولا اسکو دیگا

تنبیہ ظلم کی مذمت اور اخلاق نیک کی فضیلت

کبھو بھی وجہ شرعی زنکو نہ مارے
اور نہ دیوے رنج و ایذا
رکھے دور آپکو ظلم و جفا سے
ڈریں مظلوم کی آہ سے بس دعا سے
کہ فرماتے ہین یون حق کے پیمبر
دعائے بد سے تو مظلوم کے ڈر
کہ حق سے مانگتا ہی حق وہ اپنا
نہین کرتا ہی اسکو منع مولا
روایت ہی کہ اکدن شاہ عالم
یہہ پوچھے ہین ز اصحاب معظم
کہ مفلس کون ہی کیا جانتے ہو
کہے یون عرض و سب اصحاب تجھکو
کہ مفلس ہی وہی ای شاہ اکرم
نہین ہی پاس جسکے مال و درہم
کیے ارشاد ان کو شاہ والا
وہی مفلس مری امت مین ہیگا
کہ آوے حشر کے دن وہ بہ جنجال
بہت سا طاعت اسکے ہینگا نیک اعمال
رکھی

رکھا روزے نمازین بھی چاہی
بہہ بداعمال بھی ساتہ اُسکے ہووے
کسے تہمت زنا کی بھی لگایا
بھی وہ ناحق کسیکو بھی ہی مارا
پس اُسکے نیکیان دیوینگے لیکر
نہ پائے تنگ سزا اپنے گنہ کی
معاصی اُسکے مظلومون سے لیکر
بھی تب اُسکو کرینگے داخل نار
بھی فرمائے ہین پیغمبر خدا کے
دران حالیکہ وہ رکھتا ہی امکان
اُسے آگے خالق کے بہ محشر
کرتا یہہ اختیار حق اُسکو بخشے
بھی یون فرمائے ہین پیغمبر رب
حرام اُسکا بدن ہو بر جہنم
وقار و بردباری جسمین ہوگی
ملا رہتا ہی بھی لوگونمین دن رات
ملے رہتے ہُوے لوگون سے ظاہر
کسی مومن سے مت رکھو عداوت
نبی فرمائے ہین ہفتے مین دوبار
ملک دربارہ گاہ رب متعال
تو ہر یک بندہ مومن کے عصیان
ولیکن دو مسلمان بے سعادت

زکواۃ مال بھی اپنا دیا ہوگا
کسی کو بھی کہا ہوگا زبان سے
بھی وہ ناحق کسی کا مال کھایا
جب اس حالت سے آوے وہ بیچارا
کسی کو کچھ کسی کو کچھ مقرر
گر آخر ہووے اُسکے نیکیان بھی
یقین ڈالینگے جا تو اُسکے سر پر
ہی راوی اس خبر کا مسلم ای یار
جو بندہ اپنے غصے کو روکے
کرے غصے کو جاری اپنے آس آن
بلا ویگا کرم سے اپنے داور
کہ وہ جس حور کو چہتا ہی لیوے
خبر کیا اس سے تمکو دیوون مین اب
بھی جسپر نار دوزخ ہو محرم
بھی خصلت جسمین نرمی کی رہیگی
بھی وہ کرتا ہی نرمی خلق کے ساتہ
انھون کے بیچ پر رہتا ہی صابر
ہو خویش و اجنبی یا مرد و عورت
بروز پیر و پنجشنبہ ای ہشیار
ہین کرتے عرض سب بندون کے اعمال
کرم سے بخشتا ہی اپنے رحمان
جو رکھتے ہووین آپس مین عداوت

کرا کثر اپنے خویش و اقربا سے / بھی اپنے دوستون یا آشنا سے
ہین کرتے سالہا ترکِ ملاقات / نہین کرتے ہین اُنسے سالہا بات
علاوہ اسکے رہتے ہین نماز ان / نہین کچھ سوچتے ہین اُسکے عصیان
رہا ہی مومنو اس فعل سے دُور / کرے تا حق تعالی تم کو ماجور
نبی فرماتے جنت مین نجاوے / جو کوئی سخت گو بدخلق ہووے
بھی متکبر نہ داخل ہو بجنت / بہت ہین زشت تر یہہ تین خصلت
بھی فرماتے کہ میزان مین گران تر / ہو خُلق نیک ہی در روز محشر
بھی جسنے فحش گو بدخُلق ہوگا / یقین رکھتا ہی اُس سے بغض مولا
بھی فرماتے ہین یون شاہِ رسالت / کہ بخشے ہین جسے نرمی کی خصلت
نصیب اسکو ہی بیشک خیر دارین / بھلائی دنیا و عقبی کی بے مین
جسے نرمی سے ہوگی بے نصیبی / نہین دارین کی ہی اسکو خوبی
الہی از طفیل شاہِ ثقلین / عطا فرما تو ہمکو خیر دارین
شہادت پر ہمارا خاتمہ کر / بہ یُمنِ آل و اصحاب پیمبر

خاتمہ

بعون اللہ اب یہہ نجم ثانی / ہی لمعان جس سے انوار معانی
ہوا پورا درخشان آج کی شب / قران سعدین کا پس ہو گیا اب
مرتب ہو یہہ منظوم ہمایون / ہوا ہی نسخۂ اوّل سے مقرون
ہزار و دو صد و ہفتاد پر چار / برس ہجرت سے جب گذرے تھے ای یار
بنے ہین تب یہہ ہر دو نسخہ خوب / کرے حق مومنون کے انکو مرغوب

بیُمن فاطمہ خاتون جنت
بیُمن مرتضی شاہ ولایت

تمت

تاریخ تالیف این رسالہ از عبد اللطیف صاحب مرحوم متخلص بہ کرام

جو وقت سے رسالہ قران السعدین
جو وقت مرتب ہوا بازینت و زین
تاریخ کہا زروی جرات آرام
کیا خوب رسالہ ہی حقوق الزوجین
۱۲۷۴

از عبد الحی صاحب متخلص بہ تحقیق

حضرت مولوی محمد عبد الحی
حامی شرع رسول الثقلین
جلد دو نسخے کئے ہیں منظوم
صاف ہندی بہ حقوق الزوجین
جلوہ گر مثل قرانُ السعدین
باہم سے در برج مقاصد بازین
جس سے ہی نور مواعظ رخشان
بہ احادیث نبی الحرمین
سال تاریخ بصد سر دل کا
ہے بہ تحقیق قران النیرین
۱۲۷۴

تمام شد

رسالہ رد بدعات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لحضرت الجلالتہ
قرآن مین کہا ہی رب دادار
دوزخ مین مدام وہ جلینگے
اور شرک سوا گناہ دیگر
گر چاہے کرم سے اپنے بخشے
فرمائے ہین اسطرح سے حضرت
ہی شرک وہی سن ای برادر
جو کام خدا سے ہو ای دانا
جیسا کہ کسیکو نفع و نقصان
پس حق کے سوا تو کسی سے
مت چاہ کوئی مراد و منت
ہان انکا یقین وسیلہ لاکر
یارب ترے دوستون کی حرمت
یا قبر کے پاس ان کے جاکر

والنعت لخاتم الرسالتہ
بخشونگا نہ مشرکون کو زنہار
جہتکار کبھی نہ انکو دینگے
وے حق کے ہین اختیار اندر
یا اُس کو یقین عذاب دیوے
مشرک کو نہ مین کرون شفاعت
بندیکو کرے خدا کے ہمسر
ہی شرک وہ غیر سے بجھنا
دینا یہ اسی کا کام ہی جان
کہ کوئی نبی سے یا ولی سے
مت چاہ کسی سے کوئی حاجت
درگاہ خدا مین یون دعا کر
کہ میری فلان قضا ہو حاجت
کہہ انکے طرف توجہ لاکر

بی قید و رسوم و وقت و ایام
ایصال ثواب ہی سعادت
پر شرک کا نا عقیدہ رکھے
کہ غیر خدا کو نافع و ضار
اور ایسی اگر ہو وے نیت
ای بھائی جو ہی یہ محرم
اس ماہ مین اہلبیت حضرت
عاشور کے روز با کرامت
اُن روزوں مین پس تو کر عبادات
قرآن مجید کی تلاوت
کر عرض ثواب اُسکا اور
پڑہ یا کہ تو سن انھون کے حالات
افسوس ہین وے تو غم کے ایام
اقسام کے کھیل اور گن ہان
وے دوست نہین حسین کے جان
اُن روزوں مین آہ کھیل بازی
بیڑی بدی اور طوق و لنگر
اور صورت و شکل کو نہ بدلا
شدّے پہ ہو یا کہ جھنڈے اوپر
اور پھر تماشا جانا نہ کفار
اور روزہ بھی تو سو یہ مقدور
اور ماہ صفر کو نحس مت جان

اور غیر لزوم جنس طعام
ثابت یہہ ہی نزد اہل سنت
بدعت کی کبھی نہ راہ لیوے
جانا تو ہو کفر و شرک ای یار
تو ہو وے تعینات بدعت
ہی ماہ مکرم و معظم
کھنچے ہین بہت ہی رنج و کربت
مظلوم وے پائے ہین شہادت
تسبیح و نماز و صوم و صدقات
اور پڑہ تو درود بھی بکثرت
پہنچا وے انھون کے روح اوپر
کر درد و الم تو صدق کے سات
اُن روزوں مین بعضے زشت انجام
کرتے ہین جو از فریب شیطان
وے دوست ہین سب یزید کے ہان
مت کر وے نہین ہین اُس سے راضی
مت کر تو اُنھون کے نام اوپر
حیوان و فقیر مت ہو اصلا
مت فاتحہ پڑہ علاوے اوپر
بیشک ہین حرام ایسے بدکار
سنت ہی تو کر بروز عاشور
یہہ جاہلیت کا رسم تھا جان

جب اُن کو پہلے تیرہ تیزی آوے
کر غسل تو سیم کو بچاوے
اور آم کے پتے لکھ کے پینا
بے اصل ہی اُسکا تعین ہی پنا
اور ماہ ربیع اول اندر
مخصوص نہ کر پوریان کر
ہان فرح ولادت پیمبر
کر حسب شریعت پیمبر
صدقہ دے کھلا طعام تو ختم
اور پڑھ سیر و حدیث سرور
اور ماہ ربیع ثانی اندر
اور ہر دو مہ جمادی اندر
پھیندی بھی ملیدہ اور چراغان
ولیون کے نہ نام سے لگا ہان
اور ماہ رجب مین نخل و گھوڑے
منت کی کنڈوری اوکو نہ دے
مت قید و تعینات سے کر
مت رسم محرمات سے کر
شعبان

شعبان میں نہ باوتی مشالے
باروت بھی ناجلاوے زنہار
اور روزہ رکھائی میں رمضان
اور عید کے دن نہ رقص و باجا
شوال کو بھی نہ نحس سمجھین
حضرت کا نکاح عائشہ سات
ذیقعدہ کے ماہ مین چراغان
ذوالحجہ کے عید مین بھی خوشحال
اُس روز پکا کے سیخ اور نان
قربانی تو نگرون کے اوپر
بچون کا نکر تو چھٹی چھلا
ہان بچون کا کیجے عقیقہ
کرنے لگے بات طفل بھی جب
ایام کا قید پر ہی بدعت
ختنہ و نکاح مین بھی یکسر
بھیجا وے ثواب جب باموات
تاریخ و طعام کا تقید
روزہ و نماز ترک کر مت
مت کر تو اہانت عالمون کی
اور مال یتیم کا نہ کھانا
نکلے کے حرم مین کر نہ بدکار
مت کر تو لواطت و زنا بھی

تصویر نہ فیل کی بنالے
اسراف و حرام ہین یہہ بدکار
باجا نہ بجا حرام ہی جان
سارنده ستار بھی نہ بجوا
اور منع نہین نکاح اُس مین
شوال مین ہی یہہ یاد رکھ بات
ہرگز نہ ملیدے پر لگا ہان
ہرگز تو نکر گنہہ کے افعال
قربانی کا اسکو مت عوض جان
واجب ہی یقین سمجھ مقرر
اور رسم نہ پنڈلیون کا اصلا
سنت کا ہی جان وہ طریقہ
سنت ہی پڑھانا اسکو مکتب
اور اُس مین گنہ کے کام کر مت
بدعات و محرمات مت کر
اسمین بھی نکر تو زینت بدعات
بدعت ہی سمجھ بلا تردد
اور حج و زکوٰۃ جب ہو قدرت
اور سود نہ کھا نہ کر تو چوری
ماں باپ کو اپنے نا ستانا
غربا کو نہ دے تو رنج و آزار
نشہ کی نہ کھا تو چیز کوئی

ناحق تو کسی [illegible]
خشنہ سے بھی [illegible] دل میں [illegible]
ست ہانپ بیت [illegible]
جانہار کو ناریت [illegible] سے
اور جھل تو مت [illegible]
جادو نہ کسی پر تو کرا [illegible]
اور دے نہ کبھی گواہی جھوٹی
[illegible] نہ [illegible] تو مسلمان کے
ناحق بھی نہ [illegible] کو قتل کر
ست بھاگ تو جنگ [illegible]
تہمت بھی کبھی نہ لگا [illegible]
قرآن کو بھول جا نہ [illegible]
مت لا زنان و مردوں میں [illegible]
شہوت بھی کسی [illegible] لے
زنان کو بھی مرد کا نہ بنا
مرد اپنے تئیں نہ کبھی [illegible]
رحمت سے خدا کے نا امید
اس لئے میں ہو نہ جا [illegible]
اور

اور دس ہین رذایل ای برادر — پرہیز تو اُن سے روز و شب کر
غیبت تو کبھی کسی کی مت کر — غیبت ہی یقین زنا سے بدتر
مت کر تو حسد کسی سے رکھ یاد — کہ نیکیان تیرے ہووین برباد
رہ دُور تو حرص و طمع سے بھی — ہین طمع کے تینون حرف خالی
زنہار نہ کیجئے بخالت۔ — دوری ہی بخیل کو ز جنت
اور تو نہ ریا سے کر عبادت — پاویگا عذاب در قیامت
اور بات زبان پہ لا نہ جھوٹی — کہ ہی وہ نشان منافقی کی
اور کبر نکر کہ روز محشر — ہوویگا عذاب سخت تجھ پر
اور چاہ نہ اپنی جاہ و عزت — کہ حشر مین تجھکو ہووے ذلت
اور کینے سے دل کو پاک رکھنا — دل خوف خدا سے چاک رکھنا
رکھ خوف و رجا مین ہمکو یارب — اور اپنی رضا مین ہمکو یارب
اور بخش ہمارے سب گناہان — دنیا سے اٹھا ہمین با ایمان
دوزخ سے بچا لیجا بجنت — حضرت کی نصیب کر شفاعت
دیدار سے اپنے ای سبب ساز — رحمت سے ہمین تو کر سرافراز

تسلیم و درود و اب بلا حد
احقر سے تو بھیج بر محمد

رسالہ تحفۃ البنات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لحضرت الجلالتہ — والنعت لخاتم الرسالۃ
اما بعد اس کے یہہ رسالہ — لکھتا ہون بفضل حق تعالی

[illegible] مالک کے خاطر
امۃ اللہ ہی جسکا نام فاخر
اللہ اُسے کرے سعیدہ
اور رہین حق کے [illegible]
دیوے اُسے حق حمیدہ
دین و دنیا مین عمر کی درازی
ای بیٹی تجھے عمل کی توفیق
اس نسخے پر ہووسے تحقیق
جب اپنے شوہر کو تو پہنچے
بت نسخہ یہہ تجھکو نفع دیوسے
اُسوقت تو اسکو ترزبان کر
اور اسپہ عمل تو ہر زمان کر
پڑھ اسکو پڑھا تو دوسرون کو
سن اور سنا تو دوسرون کو
اللہ کو ایک جان دل سے
معبود بحق پہچان دل سے
حاشا اس کے کے شریک ہوکر
کوئی اسکا نہین شریک و ہمسر

۱۰ی

ہی شرک تو سب گناہ مین بدتر
اور ظلم بڑا ہی وہ خدا پر

ہے مارنے اور جلانے والا
اور سب کو وہی کھلانے والا

اللہ کے سوا کوئی بھی رب
زنہار نہین ہی عالم الغیب

دیتا ہی خدا ہی رنج و راحت
دیتا ہی خدا ہی مرض و صحت

ہی سب کا اُسی سے نفع و نقصان
ہی سب کا وہی یقین نگہبان

بے خواہش و بی مشیت حق
یک ذرہ نہ ہل سکیگا مطلق

دیوے وہی سبکو رزق و روزی
بیٹا وہی دیوے اور بیٹی

چاہے جس کو وہ دیوے عزت
چاہے جس کو وہ دیوے ذلت

اللہ کے سوا نہین سزاوار
سجدہ تو کسی کو کر نہ زنہار

اللہ کے سوا کسی سے حاجت
مت مانگ کوئی مراد و منت

سختی مین سوائے حق کے بھی تو
ہرگز نہ پکارئے کسی کو

ہان بارگہ خدا مین پہچان
جایز ہی وسیلہ بزرگان

قرآن مین کہا ہی رب بیچون
کہ شرک کو مین کبھو نہ بخشون

جو شرک سوا ہین گنہ سب
چاہا تو وہ بخش دیویگا رب

پھانسے نہ تو ڈال مت کھلا فال
جھوٹا ہی نجومی اور رمال -

فرمائے رسول انس و الجن
جائیگا جو سچ کلام کاہن

اس چیز سے دور ہی وہ ابتر
نازل جو ہوا ہی مصطفیٰ پر

یعنے ز شریعت اور قرآن
وہ دور ہوا ہی کھو کے ایمان

فرمائے رسول جو کہ جاوے
عراف سے کوی بات پوچھے

چالیس دنون کے رات کی بھی
مقبول نہو نماز اسکی

فرمائے ہین اور شاہ والا
ہی شرک شگون بد کا لینا

یعنے کسی جانور سے کوی آن
بدفالی کا لینا شرک ہی جان

ارشاد کئے ہین اور وہ بات
کہ پڑہ تو نماز کو ہمیشہ
مگر اسکا نہین ہی تجھکو امکان
تو بیٹھ کے پڑہ نماز آسان
اسکی بھی نہین اگر ہی طاقت
تو لیٹ کے پڑہ اے باسعادت
پڑہ اول وقت پر نمازین
سستی زنہار کر نہ اس مین
قرآن مین کہا ہی حق نے سن تو
کہ ویل ہی ان نمازیون کو
کر اپنی نماز سے ہین غافل
پڑہتے ہین مین اسکے سست کاہل
جو ویل کہا وہ رب عالم
یک غار بڑا ہی در جہنم
دنیا کے پہاڑ اسمین ڈالین
تو گرمی سے اسکی گل ہی جاوین
سستی کرین بس نمازین جو
اس غار مین ڈالے جاوینگے او
فرمائے

اتباع سنت و رد بدعت

کاموں سے ہین ایسے دور بالکل / اللہ ہی پو کرتے ہین توکل
قرآن مین کہا ہی رب اکبر / اس حکم کو نقش لوح دل کر
اللہ پو جو کرے بھروسا / اللہ ہی انھون کو بس ہی مولا
کرتے ہین بھروسا جو خدا پر / رکھتا ہی انھون کو دوست داور
اس آیت پاک کا تو مطلب / پہچان کے پڑہئے روز اور شب

اِنَّ صَلوٰتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ہو تابع سنت پیمبر / محکوم شریعت پیمبر
سنت مین ہی نور اور ہدایت / بدعت مین ہی ظلمت و ضلالت
سنت مین نبی کے قرب رب ہی / بدعت مین خدا کا بس غضب ہی
بدعت تو بری بلا ہے کالی / اسلام کے پایہ کی کدالی
فرمائے نبی کہ اہل بدعت / دوزخ کے سگان ہین در قیامت
فرماتے ہین اور اسطرح سے / جو چال کو میرے دوست رکھے
بے شبہ مجھے وہ دوست رکھتا / جو دوست مرے تئین رکھیگا
جنت مین مرے وہ ہوئیگا سات / کیا پوچھئے اسکے پاک درجات
فرماتے ہین یون رسول والا / خوبی سے جو کوئی وضو کریگا
سب جاوین گناہ تن سے اسکے / نیچے سے بھی ناخنون کے جاوے
اور وقت نماز فرض جس آن / آوے تو جو کوئی تب مسلمان
خوبی سے بہت وضو کریگا / بعد اسکے نماز بھی پڑہیگا
اچھا بھی کرے خشوع اس کا / بہتر بھی کرے رکوع اسکا
مٹ جائینگے سب گناہ اگلے / لیکن نہ کبیرہ بخشے جاوے
توبہ کرے باطن اور ظاہر / توبہ سے معاف ہو کبائر
فرمائے رسول رب اکوان / مفتاح جنان نماز ہے جان

فرمائے ہی نماز سمجھو
وہ چڑہتی ہی آسمان پر تا ن
اور عرش برین تلگ وہ پہنچے
بخشش صاحب کی اپنے از رب
سستی جو نماز مین کرے گا
وہ چڑہتی ہی آسمان طرف جب
جب پہلے سما تلگ وہ پہنچے
چندی کو پرانی جون لپیٹین -
ارباب سلف سے باکرامت
یک شخص کی بہن مرگئی تھی
اترا تہا جو قبر مین تب اسکی
جب اپنے مکان طرف پہر اوہ
پہر جاکے وہ جلد قبر کہولا
ہی قبر مین اسکے اگ سلگہی
گہبراکے وہ جلد دوڑ آیا
کہ بہن کا میرے کیا عمل تہا
سب حال وہ تب کیا ہی اظہار
وہ رونے لگی ہی سنکے یہہ بات
کہ نیک تہی گرچہ بہن تیری
پڑہتی نتہی پہلے وقت پر او
رمضان کے رکہہ تمام روزے
بولے ہین نبی جو صوم رمضان

پس اول وقت پر پڑہے جو
اور رہتی ہی نور سے درخشان
اور عرش خدا کے پاس ٹہہرے
تا حشر وہ مانگے روز اور شب
اور وقت کو چہوڑ کر پڑہے گا
ظلمت وہ نماز پر رہے تب
تب جانیو وہ لپیٹے جاوے
اور منہہ پہ اسکے پہینک مارین

حکایت

کی ایک بزرگ نے حکایت
سو دفن کے وقت اسکا بہائی
ہی گر گئی ایک زر کی تہیلی
اس تہیلی کو یاد تب کیا وہ
ناگاہ اس مین ہی دیکہتا کیا
اور جلتی ہی بہن امین اسکی
روتا ہوا اپنی مان سے پوچہا
وہ پوچہی ہی وجہہ پوچہنے کا
کہ قبر مین اسکے سلگی ہے نار
اور کہنے لگی ہے درد کے سات
پر کرتی نماز مین تہی سستی
ہی اسہی لئے عذاب اسکو
یک روز بہی چہوڑدے نہ اس سے
رکہیگا نہ احتساب و ایمان

سوم
جو کچہ کہ ادا [illegible] پاس کے ہووی
اسکے [illegible] سے بخشے جاوین
اسکے [illegible] آتش سے [illegible]
اور بولے کہ [illegible] وبال بچیگا
اور وہ ہی [illegible] کی اور [illegible]
[illegible] زبان سے [illegible]
پاس حق کے ہی [illegible]
اور جو کہ [illegible] لاوے
یہ بات زبان پر [illegible]
[illegible] وہ [illegible] بچیگا
اور [illegible] کوئی [illegible]
[illegible] کوئی [illegible] مین [illegible]
[illegible] ورگند مین
[illegible] کیا ہوں [illegible]
[illegible] مال [illegible]
اور [illegible] کا بہی [illegible]
اور جا [illegible] مین ہی آیا
قرآن و حدیث مین بیگا
جو کوئی زکات [illegible]
مال

مال اُس کا سقر مین گرم کرکے
اور جانورون کو حکم ہووے
جب فرض ہو حج کعبہ تجھہ پر
حضرت کہے جس نے حج کریگا
جب حج سے ملے تجھے فراغت
فرمائے ہین یون رسول مقبول
مجھہ قبر کی جو کرے زیارت
اور لعنتی ہینگے جو برے کام
فرمائے ہین یون شہ رسالت
بال اپنے جو غیر زن کو دیوے
اورگوندنے اور گندانے والی
عورت کی جو مرد لے شباہت
ایسے زن و مرد پر مقرر
اور طعن بھی لعن و فحش گوئی
اکثر عورات مین ہین یے بات
ارشاد کئے ہین یون پیمبر
اخلاق جو نیک ہووین اُس سے
جو ہووے زبان دراز و بدگو
بھی آپ پو کر حیا تو لازم
فرمائے نبی حیا و ایمان
جب ایک دونو سے جاوے یہان سے
لاوے بر حیا بھی خیر کے غیر

پس اُس کے بدن پو داغ دینگے
کردیوین کھندل کے اسکو ٹکرے
یہہ راہ تو چل قدم کر از سر
حق اُسکے گناہ بخش دیگا
کر قبر رسول کی زیارت
زنہار تو یہہ حدیث مت بھول
واجب ہی اُسے مری شفاعت
رہ دور تو اُس سے صبح اور شام
دو زن پو کیا ہی حق نے لعنت
اور بال مین اپنے جو ملاوے
اور بال جبین چنانے والی
اور مرد کی جو شباہت عورت
لعنت کئے انبیا کے سرور
کرنا نہ زبان دراز کوئی
وہ منع کئے شہ بریات
جب حشر مین تولین خیر و شر
بھاری نہین کوئی چیز ہووے
دشمن رکھے ذوالجلال اُسکو
رہ شرم و حیا سے بس ملازم
باہم دونون قرین ہین جان
دوسرا بھی اُسی کے جاویگا سات
اور ہیگی حیا تمام ہی خیر

بھی رو کی سے رکھو زبان اپنی
وہ اصل ہی سب بھلائیون کی
ارشاد کئے پیمبر رب
کہ صبح کو آدمی اٹھے جب
سب اعضا بھی کہتے ہین زبان کو
ڈر حق سے تو باب مین ہمارے
ہم ساتھ ہین تیرے ہی مقرر
تابع ہین ترے بحکم داور
تو آج اگر رہیگی سیدھی
سیدھے ہی رہینگے جان ہم بھی
اور تیڑھی اگر تو ہوویگی آج
ٹیڑھے ہوکے ہم بھی ہوینگے تاراج
فرمائے نبی کہ شخص کوئی
یک بات کبھی کریگا ایسی
اور سمجھیگا بات تو کیا ہین
کچھ اسمین نہین مضایقہ نہین
حالانکہ یہہ اسمین ہو قباحت
گرجی سے سبب سے دیر قیامت
ایسی

ایسی وہ پڑیگا آگ مین آہ
اور حصے پورہ تو اپنے راضی
دوسرون کو جو کچھہ دیا ہو وا ور
اور صبر بھی کر سدا تو دن رات
اللہ ہی سے چاہے تو مدد بھی
جو تجھہ کو خدا سے ہو عنایت
اسراف حرام ہے نکر تو یہ
فرمائے ہین سرور بریات
دنیا مین ہین وے لباس پھرے
یعنے ہی لباس انکا باریک
دنیا سے نرکھہ محبت ای جان
دنیا کی ہی تھوری زندگانی
اور خیر ہے آخرت معتبر
دنیا یہہ خدا کے پاس بے ریب
ارشاد کئے حبیب مولا نے
مچھر کے بھی پر برابر عزت
کوئی کا فردون کو حق تعالی
فرمائے کہ اس جہانکی نسبت
ایسی ہے کہ جس نے اپنی انگلی
پس دیکھے لگا ہی کتنا پانی
یعنے عقبی ہی مثل دریا
یون کہتے ہین عایشہ مقرر

ہفتاد برس کی جسکی ہو راہ
ہو ویگا خدا بھی تجھہ سے راضی
مت دیکھ کے اسکی آرزو کر
اللہ بھی صابرون کے ہی سات
کرتا ہی وہی مدد سبھون کی
بس کر تو اسی اپر قناعت
حق دوست نرکھے مسرفون کو
ایسے ہین سنو بہت سے عورات
اور حشر کے دن اٹھینگے ننگے
پوشیدہ نہ جس سے ہوتن ٹھیک
بیشک ہی وہی سر گناہان
اور اسکی متاع سب ہی فانی
باقی ہین لذایذ اس کے بہتر
مردار سے خوآنزہی پر عیب
اللہ کے پاس گر یہہ دنیا
رکھتی تو مچھے فی الحقیقت
پانی بھی نہ ایک گھونٹ دیتا
آگے وہ جہان کے درحقیقت
دریا مین ڈبو کے پھر نکالی
دنیا کی ہے اتنی زندگانی
انگلی کو لگا سو پانی دنیا
دنیا مین جئے تلک پیمبر

دونون مطلب وہ پاوے [illegible]
کہہ سکے نہین نادان جو [illegible]
اور سنو تجھے اپنی [illegible]
دنیا تھا نار جسکے [illegible]
خوب نہی تمہین [illegible]
[illegible] نہین نہی تمہین [illegible]
ہر جب کو اسکا مال [illegible]
دنیا ہی آخرت مین [illegible]
جسکو نہین وہی کر [illegible]
اور جمع آئے ہی عقل [illegible]
ہر جب کو نہین ہی [illegible]
دنیا کو اگر تو دوست [illegible]
اتنی بھی وہ تیرے ہاتھہ [illegible]
ہر پاوے تو سب زمین کی دولت
اور حشمت و جاہ سب نہایت
کیا اس سے ملے تجھے فضیلت
کیا چیز ہے اسکی کیا حقیقت
شداد و لعین اور فرعون
قارون پلید اور سب یون
سب

اور یو تو سنا ہین یون نبی نے
عورت کو نہین حلال یہہ بات
کہ غیر کو بے رضا و حکم شوہر
آنے کو دین اپنے گھر کے اندر
بے حکم بھی اسکے نفل روزہ
رکھے نہ حضور اسکے
ناشکری نہ اپنے مرد کی کر
کفران سے عورتون کے تو ڈر
تھے یہہ روایت یک صحابی
یعنے وہ ابو سعید خدری
یک روز نبی شفیع محشر
گذرے سے ہین گروہ عورتون پر
فرمانے لگے ہین انسے یہہ بات
یہہ بات سنو ای جمع عورات
خیرات کرو نہ بخل لیو
اللہ کے رہ مین مال دیو
دکھلائے گیا ہون مین مجھکو
دوزخ مین تھے عورتان ہی اکثر
پس

کیا رکھتے تھے جاہ و عزت و مال
جب چھوڑ دئے وہ فکر عقبیٰ
گر خوبی عاقبت تو کھووے
اور ہووے اگر موحدہ تو
اللہ و رسول کی اطاعت
مولا کے رہے رضا پو راضی
اور صابرہ شاکرہ بنے تو
مقبول خدا رسول کی ہو
تھے آل نبی کے بی بیان جو
ہو حشر ترا بھی انکے ہی سات
اللہ و رسول کا ہی جو حق
اور انکی اطاعت معظم
پس انکے حقوق اور اطاعت
بعد اسکے ترے حقوق شوہر
کر اسکی ہمیشہ تابعداری
لیکن بہ گناہ و فسق و بدعت
خالق کے گناہ مین ای ناری
عورت پو بڑا ہی حق شوہر
مین حکم اگر کسی پہ کرتا
تو کرتا یہہ حکم عورتون کو
اور بولے نبی اسی کا شوہر
ویسا ہی گذاری شب وہ عورت

کیسا وہ اٹھائے دیکھ جنجال
کچھ کام نہ آئی انکو دنیا
ویسا ہی ترا بھی حال ہووے
بھی عابدہ اور زاہدہ تو
تو لاوے بجا کرے قناعت
عفت سے بھی لیوے سرفرازی
اور متقیہ سدا رہے تو
باندی تو تبھی بتول کی ہو
اصحاب کے بی بیان خوشخو
جنت مین ملینگے تجھکو درجات
ہی سب کے حقوق پر وہ خالق
ہی سب کی اطاعتون پہ اقدم
کر تو بھلے ادا تو باسعادت۔
جو کچھ ہین ترے پو تو ادا کر
تا خوش ہو ترے سے رب باری
لازم نہین مرد کی اطاعت
مخلوق کی نین ہی تابعداری
فرماتے ہین اسطرح پیمبر
کہ کوئی کرے کسی کو سجدا
سجدہ کرین اپنے شوہرون کو
غصے مین رہے گر اپنی زن پر
کرتے ہین فرشتے اسپہ لعنت

پس عرض کئے وہ عورتین تب
فرمائے کہ اس کے دو سبب ہین
کرتے ہین تو ہر کسی پہ لعنت
ناشکر ہین یعنے شوہرون کے
کیا مجھہ کو کھلایا اور پلایا
کتنا بھی وہ اپنے حسب مقدور
مسرور رہوگی جو کہ بدکار
دوزخ کی وہ آگ مین جلیگی
شیطان کے مکر و شر سے ہرگز
آدم کا عدو وہ سخت تر ہے
فرمائے ہین انبیا کے سرور
تخت اپنا بچھا کے پانی اوپر
تا جا کے زمین پہ وہ شیاطین
فتنہ جو بڑا کریگا اُن سے
جب آتے ہین پھر کے وے سب اشرار
کوئی اُس سے بولتا ہی یون آ
ابلیس یہہ سنکے بولتا ہے
شیطان تب آکے کوئی دوسرا
کہ آج فلان جگہہ گیا مین
لا عورت و مرد مین لڑائی
ابلیس اُسے گلے لگا کر
فرمائے رسول رب رحمان
جاری ہی لہو ہے جو نکہ جاری
غافل کبھو اُس سے بس نرہ تو
شوہر پہ بھی تیرے حق ہی تیرا
فرمائے نبی سو حق بی بی

کیا اس کا سبب ہی بولے اب
اکثر یہہ زنون مین زشت دو سب ہین
اور مردون کی اپنے کفر و نعمت
اس طرح وے بولتے ہین اُنسے
کیا آرزو میری تو بجھایا
عورت کو کریگا اپنے مسرور
ناشکری نہ اپنی چھوڑی زنہار
بے تاب ہو اُس مین تلملیگی
اللہ کی پناہ مانگتی رہ
اور دشمنی اُسکی مشتہر ہے
ابلیس لعین جو ہے ستمگر
کرتا ہی روانہ اپنا لشکر
فتنے کرے خلق مین بد آئین
تب تب ہے مین برا ہی پاس اُسکے
سنواتے ہین اُسکو اپنے اخبار
ایسا مین کیا ہون آج ویسا
فتنہ نہ بڑا تو کچھہ کیا ہے
ابلیس سے بولتا ہے ایسا
یک فتنہ وہان مچا دیا مین
ہر دو مین ڈالا دیا جدائی
کہتا ہے اُسے کہ تو ہے بہتر
شیطان لعین بجسم انسان
انسان کا وہ بس عدو ہی بھاری
اور اسپو مدد خدا سے چھہ تو
توفیق اُسے بھی دیوے مولا
ثابت ہی یہہ اُس کے مرد پہ بھی

کرنا اسکو بھلائی بھی ضروری ہے
[illegible] بھلا وے اور نباہو
[illegible]
اور بولے [illegible]
جو اہل ہے اپنے ہووے ایمان
اور بھلے بنی زن ہووے یا جان
اکمل وہی ہی سو مومنین ہین یا جان
[illegible]
جو اہل [illegible] خلق [illegible]
اور احسن [illegible]
اور بولے ہین [illegible]
عورت سے جو [illegible] وہاب
صدقے کا اسکا ثواب رب وہاب
بخشیگا اُسے [illegible] اور
اس طرح سے [illegible] بیان [illegible]
عورت سے [illegible]
کرتا ہون مین [illegible] اجابت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے کلام مترا جمی اور سیر بابات
کیجئے میں وہ وو فرض قتل و ذات
ہیں وو ربہ بی ہے رہ ایت
نیکی سو دی کر دو اپنا بیت
سیات کو جو ... تو حسنات
حسنات سے وو نیکو بات
سر وی قبول سے ... سعادت
ووجب بین لے اسے لازم
ہر عورت و مرد کو ہے علم
تفصیل سے ... قرآن سعدین

خاتمہ باب الذنوب

صد شکر کہ ہوا ...
رب ... اور
توفیق عمل کی دلیوے ... الہی
صلوات و سلام ... الہی

سیدہی اُسے کرنے جائینگے جب
گر چہوڑہی دیوے اُسکو یونہی
پس باب مین آنکے بالضرورت
اور ہووین جو خدمتی بہی تیرے
پس اُنکی توکر سدا رعایت
کر اُنسے بہلائی اور نیکی
فرمائے ہین یون شفیع اُمت
بہایان ہین تمہارے انکیتین رب
بہائی کو کسی کے جب وہ مولا
پس بہائی جو اُسکا ہووے حاکم
جو کہاوے آپ اُسے کہلاوے
تکلیف اُسے نہ ایسی ہرگز
تکلیف گر ایسی دیوے یکبار
فرمائے حبیب رب علّام
وہ پاک ہی اُس سے فی الحقیقت
گالی کا جو حد ہے رب داور
جیسا کسی خادمہ کو بی بی
قحبہ اُسے یا کہیگی بیباک
بی بی کو بحشر رب باری
سب خلق مین ہووے وہ فضیحت
فرمائے ہین یون نبی خاتم
ساتھ اپنے بتہا اُسے کہلاو
اور گر وہ طعام کم بہی ہووے
وہ سرور دین بوقت رحلت
قایم رکہو تم سدا نمازان
اور حق کی طرف سے دو نگہبان

بیشبہ وہ توٹ جائیگی تب
ویسی ہی بہت رہیگی تیرہی
نیکی کی نگہہ رکہو نصیحت
ہین تجہہ پہ کئے حقوق اُنکے
اور دل سے تو اپنو رکہہ شفقت
نیکی تری کام آوے تیری
باندی و غلام فی الحقیقت
محکوم تمہارے کر دیا اب
کر دیویگا زبردست اُس کا
یہہ بات سدا ہی اُسکو لازم
جو پہنے آپ اُسے پنہاوے
دیوے کر وہ جس مین ہووے عاجز
تو آپ بہی اُسکا ہو مددگار
مملوک کو دیویگا جو دشنام
گالی سے لگایا اُسکو تہمت
ماریگا اُسے بروز محشر
بولیگی کر ای حرام زادی
گر تہی وہ زنا حرام سے پاک
یہہ حد قذف کریگا جاری
ہی آہ یہہ گالیون کی آفت
جب لاویگا طعام خادم
سونگہا ہی وہ اُس طعام کی بو
دیوے اُسے ایک دو نوالے
کرتے تہے یہی بہت وصیت
مملوک سے اپنے کیجو احسان
تیرے پہ ہین دو ملک یقین جان

تمام ہوئے ہر دو رسالہ رد بدعات و تحفۃ البنات

رسالۂ کلمات کفر

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ امابعد جاننا چاہئے کہ جیسا شرک کے کام و یا عقیدے سے ایمان جاتا رہتا ہی ویسا ہی اگر کسی مسلمان مرد یا عورت کے زبان سے کلمۂ کفر صادر ہو تو فی الفور ایمان برباد ہوتا ہی اور عمل حبط ہو جاتا ہے اور نکاح ٹوٹ جاتا ہی اکثر مردوں خصوصاً عورتوں سے اقوال و افعال شرک و کفر کے سرزد ہو جاتے ہین حقیقت مین انکا ایمان جاتا رہتا ہی اور نکاح ٹوٹ جاتا ہی پر نا واقفی کے سبب تجدید ایمان و تجدید نکاح نہین کرتے ہین بناءً علیہ یہان چند اقوال و افعال کفر بیان کئے جاتے ہین کہ جنکا جاننا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے جیسے کسی نے غیر خدا کو غیب دان جانا یا کہا یا غیر خدا سے منت و مراد بالاستقلال طلب کیا یا کسی کی قبر یا شدا جھنڈا یا پیرون کو سجدہ کرے یا جھوٹی بات پر اللہ گواہ ہی کہا یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نکاح پر گواہ رکھا ۔ یا کافرون کے بدر و زون مین انکو کچھ ہدیہ تحفہ دیا ۔ یا مانگنے کے وقت ایک کی جگہہ بسم اللہ کہے اور بولے ایک ۔ یا کہا و بسم اللہ کہے یا غیر خدا کی قسم کھاوے جیسے سر کی قسم ۔ یا کہے کہ ہمارے پر بیری وقت آیا ۔ اکثر عورتین ایسا کہا کرتے ہین ۔ یا کہے کہ خدا کہا تو بھی یہہ کام نکرینگے ۔ یا کہے فلانے کا گھر کعبہ ہو یا اسکا دروازہ قبلہ ہو تو بھی ادہر منہ نکرونگا ۔ یا فلانے کے سات خدا کہا تو بھی جنت کو نہ جاونگا ۔ یا کافرون کے عیدون مین انکے مجمع اور بھیر بھار مین جاکے بشوق و رغبت تماشا دیکھے جیسے جاترہ اور دیوالی وغیرہ یا شدہ جھنڈے کے پاس یا دیول مین جہان غیر خدا کی پرستش ہوتی ہی جاوے ۔ یا کسی پر مصیبت آوے تو کہہ بیٹھا کہ خدایا تو میرا مال لیا اور بچون کو چھین لیا پھر اب کیا کرنا چاہتا ہی ۔ بعض جہال مصیبت کے وقت بدبول بیٹھتے ہین کہ اسکی خدائی کو ایسا اور ویسا ۔ معاذ اللہ منہا ۔ یا گاتے باجتے یا تالی بجاتے ہوے حمد و نعت پڑہے جیسے قوال اور مداری فقیران کیا کرتے ہین ۔ یا کہے کہ خدا کے سب احکام بجا لانے کیسے طاقت ہی ۔ یا کوئی مظلوم کہا کہ اسکا بدلہ قیامت مین لونگا تو ظالم جواب دیا کہ اس بھیر بھار مین تو مجھے کہان پائیگا ۔ یا کوئی کسی کی غیبت کرکے کہا کہ یہہ غیبت نہین ہی اور ایسا ہی دوسرے گناہون اور حرامون کو حلال جاننا اسکا کیا پروا کہا اور سبک جاننا ۔ یا حلال کو حرام جاننا ۔ یا شطرنج کا مہرہ یا جیسی چوسر یا فال و رمل کے پانسے ڈالتے وقت بسم اللہ کہے یا شراب اور دوسرے نشہ پیتے وقت یا کوئی چیز صاف حرام ہی سو یقین رہتے ہوے اسکو کہاتے وقت بسم اللہ کہا ۔ یا گانا باجا سنکے کہا کہ کیا خوب گایا اور کیا اچھا باجا ۔ یا کوئی شخص جھوٹ موٹ سید کہلا کے مال پیدا کیا اور اسکو حلال جانا ۔ جس فرض کا ادا کرنا اور واجب ہو تو ہوے کسینے کہا کہ آج نہین کل کرونگا ۔ یا کوئی اپنے کو ملحد کہلایا ۔ یا کہے کہ مین خدا سے نہ ڈرونگا ۔ یا کوئی کفر کا کام کرنیکا ارادہ کیا ۔ حرام لباس پہننے پر یا پیری بدی ڈالنے پر یا دولہ دلہن کو ہلدی لگانے پر مبارکباد کہا ۔ یا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا کہ بشر نہین تھے ۔ یا جہان کوئی کلمۂ کفر بکنے والا وہان سے نہ اٹھے یا منع نکرے یا اذان نماز قرآن کی تمسخول کرے جیسے محرم مین جلالیان وغیرہ کرتے ہین ۔ یا کوئی کافرون کا مخصوص لباس یا ٹوپی پہنا ۔ یا گلے مین زنار ڈالا یا نام لگایا اگرچہ تمسخول کی راہ سے ہو جیسے محرم مین کافرونکا بھیس لیتے ہین ۔ یا کوئی کہا کہ تو جیسا مجھہ پر ظلم کیا خدا بھی ویسا ہی تجھہ پر ظلم کرے ۔ کوئی شخص خلاف

شرع کوئی کام کیا یا ناحق ظلم کیا دوسرے نے کہا کہ اچھا کیا - یا کوئی شخص حاکم ظالم کو عادل کہا - یا کافر کی درازی عمر چاہا -
یا دام اقبالہ کہا یا لکھا - یا کچھہ خوف خدا نہ کہہ کے گناہوں پر ہمیشگی کرتے چلے جاوے - چھوڑنے کا ارادہ نہ رکھے - یا
کوئی سفر جاتے وقت اسکے بازو پر روپیہ پیسا باندھے کہ یہہ عقیدہ رکھے کہ امام ضامن اسکے نگہبان ہین - یا ایسی
نیت سے بچون کو بیڑی بدی ڈالے یا کوڑی یا باگ نکر باندھے - یا کوئی بت کو تراشے یا شدے جھنڈا کھڑا کرے
تا لوگ اسکی پرستش کرین - یا کوئی بت کا پجاری بنے یا شدے جھنڈے کا مجاور بنے - یا کوئی نبی و ولی کو ہر جگہ
حاضر و ناظر سمجھے - یا کوئی قرآن کا معنی بے سند فقط اپنے اٹکل سے جماوے - یا کوئی گانجو فقیر کہے کہ آیت کا تشمع
فیہا الا غیر - تسمیہ کی آیت ہے - اور والمؤتفکت قد جاء بھنگ کا قدح پینے کی آیت ہے - یا کوئی کلمہ کفر
پڑہتا یا کوئی شخص کسی سید کو حقارت سے سیدڑا کہا - یا عالم دین کی حقارت و توہین کیا یا کوئی کسیکو کہا
کہ نماز پڑھ جواب دیا کہ نہ پڑہو نگا - کوئی کافر کلمہ پڑہا وے کہا تو مسلمان کو اسکو نہ پڑہا یا ادہر ادہر جاؤ کرکے حیلہ کیا -
یا کوئی کسیکو بولا کہ کلمہ پڑھ وہ نہ پڑہا - یا کوئی قیامت کے وعدے سے قرض مانگا یا کوئی کہا کہ قرض دیتا جا سب ایک مشت
قیامت مین دونگا - یا کہے کہ دنیا کو جو نقد میسر دست ہے سو قیامت کے لئے جو فقط ایک وعدہ ہے نہ چھوڑونگا - یا کہے کہ فرشتہ یا
نبی کہا تو بھی یقین نہ جانون - یا کہے کہ حضرت کی سنت ہو تو بھی یہہ کام نکرونگا - کوئی قرض کا تقاضا سخت کیا تو اسکو عزرائیل
کہا - یا کہے کہ فلان فرض کام خدا فرض نکرتا تو اچھا تھا - یا کہے کہ تجھہ پر اور تیری مسلمانی پر لعنت - یا کہے کہ خدا کو مجھہ پر رحم
نہ آیا یا کہے کہ اس زمانے مین بغیر جھوٹ اور چوری کئے کے مال نہین ملتا - جیسا احرام حج کے لئے سر پر بال رکھتے ہین
ویسا کسی بندے کے نام بال چھوڑنا جیسے بچون کے سر پر چوٹیان چھوڑ کے کسی کے قبر کے پاس جا کر منڈ واتے ہین - یا
کوئی باپ دادا یا لوگون کے رسوم جیسے بی بی کی صحنک مُنت کی کندوری یا چراغان وغیرہ چھوڑنے مین نفع و
ضرر کا عقیدہ رکھے - کوئی بدبخت پیغمبر خدا کی رسالت مین شک رکھا یا انکی خبر کو یقین نہ جانا یا معاذ اللہ پیغمبر کی
یا آپکے کلام کی یا سنت کی یا موئے مبارک کی کسی ایک وجہ سے اہانت کیا عمدًا یا سہوًا - یا حسب سنت جسکا نکاح
ہوا ہے اسکو حقارت سے نکاح حقی کہے - یا داڑہی کی اہانت کرے یا کہے کہ خدا اور نبی جو چاہے سو ہوگا یا نماز
استخفاف کی راہ سے عمدًا چھوڑ بیٹھے - یا کوئی حرام چیزون کی تجارت کرے جیسے شراب سیندی گانجہ افیون
یا اسکا ٹھیکہ کرے یا اپنا گھر یا دوکان کنچنیون کو یا شراب بیچنے کرایہ کو دیوے اور اس کمائی کو جو حرام ہے حلال
جانے - اور بھی ایسے ہی بہت سے اقوال و افعال شرک و کفر و ارتداد کے ہین مطول کتابون مین لکھے ہین اگر
کسی مسلمان سے کوئی قول یا فعل کفر کا سرزد ہو تو چاہیے کہ جلد توبہ کرے ایمان اور نکاح کو تازہ کرے ورنہ ایمان

اور عورت و مرد حرام ہو جاتے ہین

ایسا ہی لکھا ہے معتبر کتابون مین عقائد اور فقہ کے فقط

تمت — تمام شد

اطلاع

تاجران کتب و ارباب مطابع کو معلوم ہو کہ بے اجازت ہمارے یہہ مجموعہ طبع نکروائین کہ سرکار مین رجسٹر کروایا گیا ہے
اگر اجازت طلب کرین عند الوسعت اجازت دی جائیگی - المشتہر مالک مطبع محمدی واقع معسکر بنگلور

[illegible]   سنہ ۱۲۹۵ ہجری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قصیدہ انجناب حضرت مولوی عبد الحی صاحب واعظ مد ظلہم

اللہ تعالی اور انبیا علیہم السلام اور اولیا و علما اور سب مومنون اور خویشون اور ہمسایگون کے حقوق کے بیانمین۔

بعد حمد حق و نعت مصطفی عالی وقار
یہہ حقوق اللہ حقوق الناس کا تہورا بیان
اوّلا لازم ہی کرنا حق ادا اللہ کا
حق یہی پہلا ہی جو ہین اسکے اوصاف و کما[ل]
اور عقیدے پاک اور اخلاق اور اعمال کر
اپنے بندون کے جو کچہہ ذمے یہ وہ واجب کیا
اور جو چیزین منع فرمایا ہی انکو چہوڑ دین
اور رضای خلق و خوشنودی اپنے نفس کے
دوستی اور دشمنی دینا نہ دینا بالیقین
اور امت پر رسول اللہ کے ہین یہہ حقوق
پدر اور مادر سے اپنے اور اپنی جان سے
چہوڑ بدعت آپکی سنت کی کرنا پیروی
آل و اصحاب رسول اللہ سے الفت رکہین
اور کرین ذکر مبارک خیر سے انکا سدا
دوست انکا جنتی ہی انکا دشمن دوزخی
انسے ہی سیکہے ہین سب امت کو قرآن و حدیث
بعد انکے تابعین ہین اور تبع تابعین
ظاہر و باطن کے عالم اور عارف کاملین
کہ انہونے پائی پیغمبر کی جو میراث علم
کرکے قرآن و حدیثون سے انہونے اجتہاد
اور مطالب سبکو سمجہا کر قرآن و حدیث
اور باب و فصل ٹہہرا کرکے لکہدی ہین کتب

اور بعد مدح اہلبیت و اصحاب کبار
تم سنو ای مومنو لکہتا ہون مین تفصیلوار
شکر اُسکے نعمتون کا ہی بلا حدّ و شمار
طاقت بشری موافق انکو سمجہا مین ای یار
سیکہین اور لاوین بجا صبح و مسا لیل و نہار
وہ بجا لاو دل و جان سے سدا سِرّ و جہار
اور ہر ایک امر مین چاہے رضای کردگار
رکہے خوشنودی مقدم حق کی سِرّ و آشکار
محض اللہ ہی کے خاطر ہووے ای نیکو شعار
مانین جو حق کیطرف سے لائے وہ شاہ خیار
ظاہر و باطن محبت مین ہون انکے جان نثار
یہہ نشان حضرت کی الفت کی بڑی ہی آشکار
اور بجا لاوے انہونکی حرمت و عزّ و وقار
اقتدا انکا بجا لاوے سدا سِرّ و جہار
شجر الفت مین انہونکے ہی سعادت کا ہی بار
ہی روایت پر انہون کے شرع و ملت کا مدار
مجتہد فقہا محدّث اور مفسر نامدار
ہین جو اس دین متین کے وے بزرگان خیار
مشرق و مغرب مین پہیلا یا ہی اسکو آشکار
ہین نکالے انسے احکام و مسایل بیشمار
اور تنقیح مسایل کی ہی بس تفصیلوار
تا عمل آسان ہو ہر مومن کو تا روز شمار

جتنے کعبے مین تھے بت اوندھے گرے زیر حرم
بلکہ کعبے کے سوا اور جہاں تک تھے صنم

اور جو اشعار مین تھی آپکی بعثت مذکور
ویسے اشعار سنے غیب سے لوگوں نے بہم

باتیں کرنے لگے آپسمین وحوش اور طیور
کہ ہوا ختم رسل پیدا بشانِ اعظم

اور پیدا ہوئے وہ ناف بریدہ مختون
سجدہ کرتے ہوئے بس پاک و مصفا اکرم

نور ایسا ہوا ایکبارگی وقت ولادت رخشاں
آمنہ شام کے دیکھے ہیں عمارات بہم

پشت پر آپکے تھا مہر نبوت منقوش
بعض احبار یہود اسپہ نظر کی جسدم

لگے کہنے کہ اسی عصر کا ہی پیغمبر
آسمانی ہی کتب مین یہہ علامات رقم

بعد بعثت کے بہی اوصاف و علامات کو دیکھ
لائے ایمان یہود اور نصاری اکثم

جیسے ورقہ بن نوفل و نجاشی سلمان
اور ایسے ہی کئے عالم انصاف شیم

اور تعصب سے اگر لاوے نہ ایمان کوئی
کیا عجب ہے یہہ نہیں امر نیا جانیں ہم

اگلے نبیوں کے بہی منکر ہوئے اکثر کفار
دیکھو عیسیٰ کے بہی منکر ہیں یہود ظالم

اور خصائص جو تن پاک میں حضرت کے تھے
آپسے اب تھوڑے یہہ کرتا ہوں سنو قیدِ قلم

آپکا سایہ نہ پڑتا تھا زمیں پر کاہے
دہوپ میں ابر کا سایہ رہے سر پر ہردم

اور کبھی آپکو ہرگز نہ جمائی آئی
احتلام آپکو کاہے ہوا ای اکرم

گذرے جس راہ سے اس راہ مین ہوتی خوشبو
اور پسینے میں بہی خوشبوی نہ تھی عطر سے کم

اور تھے شفاف و سفید ہر دو مبارک نعلین
بال کے نام و نشان کو تھا و تا حکم عدم

دور و نزدیک سے یکساں ہی نظر فرماتے
اور تھے آپکو یکساں ہی سنو نور و ظلم

اور براز آپکا کوئی نہ زمین پر دیکھا
کہ زمین شق ہو نگل جاتی تھی اسکو ہردم

اور اس جاے پہ خوشبوی مہکتی رہتی
اور تھی پیشاب کی خوشبوی شفا سے منضم

اسکو جب جوش محبت سے پیا بعضوں نے
عمر بھر انکو کوئی دم نہوا درد شکم

کھارے پانی مین لعاب آپکا پڑتا تھا اگر
پانی اس چاہ کا میٹھا وہین ہوتا تھا بہم

جو پڑا چاہ انس میں وہ لعاب اطہر
ابھی میٹھا وہ مدینے مین ہی برکات شیم

چکھا گر دودہ کا بچہ کبھی وہ پاک لعاب
شام تک سیر ہی رہتا تھا وہ بچہ خرم

اور جب تک کسی مرکب پہ وہ رہتے تھے سوار
لید و پیشاب نکرتا تھا وہ مرکب کوئی دم

نقش پا آپکا پتھر پہ نمایاں ہوتا
اور نہ بالو پہ نمودار تھا وہ نقش قدم

ایسے اعجاز و خصائص ہیں بہت حضرت کے
کہ یہاں عجز سے ہی خامۂ تبیان ہمدم

ایسے حالات نہیں غیر نبی کے ممکن
عقل و انصاف کہاں تک ہیں یہ ہوتی جاری
جو نہ ہجے اور رسالت جو مدعا لائے نبی
سو ان میں بعض سے بلسیا کو ... پہ جاری

تمت